روزنامہ
الفضل
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

ہفتہ 14 جون 2008ء 9 جمادی الثانی 1429 ہجری 14 احسان 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 134

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

خداتعالیٰ کا ارادہ انبیاء اور اولیاء کی نسبت یہ ہوتا ہے کہ ان کے ہر یک قسم کے اخلاق ظاہر ہوں اور بہ پایۂ ثبوت پہنچ جائیں۔ سو خداتعالیٰ اسی ارادے کو پورا کرنے کی غرض سے ان کی نورانی عمر کو دو حصہ پر منقسم کر دیتا ہے۔ ایک حصہ تنگیوں اور مصیبتوں میں گزرتا ہے اور ہر طرح سے دکھ دیئے جاتے ہیں اور ستائے جاتے ہیں۔ تا وہ اعلیٰ اخلاق ان کے ظاہر ہو جائیں کہ جو بجز سخت تر مصیبتوں کے ہرگز ظاہر اور ثابت نہیں ہو سکتے۔..............

اور دوسرا حصہ انبیاء اور اولیاء کی عمر کا فتح میں، اقبال میں، دولت میں بمرتبۂ کمال ہوتا ہے تا وہ اخلاق ان کے ظاہر ہو جائیں کہ جن کے ظہور کے لئے فتح مند ہونا، صاحب اقبال ہونا، صاحبِ دولت ہونا، صاحب اختیار ہونا، صاحبِ اقتدار ہونا، صاحبِ طاقت ہونا ضروری ہے۔ کیونکہ اپنے دکھ دینے والوں کے گناہ بخشنا اور اپنے ستانے والوں سے درگزر کرنا اور اپنے دشمنوں سے پیار کرنا اور اپنے بداندیشوں کی خیرخواہی بجالانا۔ دولت سے دل نہ لگانا، دولت سے مغرور نہ ہونا، دولتمندی میں امساک اور بخل اختیار نہ کرنا اور کرم اور جُود اور بخشش کا دروازہ کھولنا اور دولت کو ذریعۂ نفس پروری نہ ٹھہرانا اور حکومت کو آلۂ ظلم و تعدّی نہ بنانا۔ یہ سب اخلاق ایسے ہیں کہ جن کے ثبوت کے لئے صاحبِ دولت اور صاحب طاقت ہونا شرط ہے اور اِسی وقت بہ پایۂ ثبوت پہنچتے ہیں کہ جب انسان کے لئے دولت اور اقتدار دونوں میسر ہوں۔ پس چونکہ بجز زمانۂ مصیبت واد بار و زمانۂ دولت و اقتدار یہ دونوں قسم کے اخلاق ظاہر نہیں ہو سکتے۔ اس لئے حکمت کاملہ ایزدی نے تقاضا کیا کہ انبیاء اور اولیاء کو ان دونوں طور کی حالتوں سے کہ جو ہزارہا نعمتوں پر مشتمل ہیں متمتع کرے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر کمال وضاحت سے یہ دونوں حالتیں وارد ہو گئیں اور ایسی ترتیب سے آئیں۔ کہ جس سے تمام اخلاق فاضلہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مثل آفتاب کے روشن ہو گئے اور مضمون (......القلم :5) کا بہ پایۂ ثبوت پہنچ گیا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق کا دونوں طور پر علی وجہ الکمال ثابت ہونا تمام انبیاء کے اخلاق کو ثابت کرتا ہے کیونکہ آنجناب نے ان کی نبوت اور ان کی کتابوں کو تصدیق کیا اور ان کا مقرب اللہ ہونا ظاہر کر دیا۔............ حضرت خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ والوں اور دوسرے لوگوں پر بکلّی فتح پا کر اور ان کو اپنی تلوار کے نیچے دیکھ کر پھر ان کا گناہ بخش دیا۔ اور صرف انہیں چند لوگوں کو سزا دی جن کو سزا دینے کے لئے حضرت احدیت کی طرف سے قطعی حکم وارد ہو چکا تھا۔ اور بجز ان ازلی ملعونوں کے ہر یک دشمن کا گناہ بخش دیا اور فتح پا کر سب کو لاتثریب علیکم الیوم کہا............ اور حقانی صبر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا جو ایک زمانۂ دراز تک آنجناب نے ان کی سخت سخت ایذاؤں پر کیا تھا۔ آفتاب کی طرح ان کے سامنے روشن ہو گیا۔..........

غرض جود اور سخاوت اور زہد اور قناعت اور مردی اور شجاعت اور محبت الٰہیہ کے متعلق جو جو اخلاق فاضلہ ہیں۔ وہ بھی خداوند کریم نے حضرت خاتم الانبیاء میں ایسے ظاہر کئے کہ جن کی مثل نہ کبھی دنیا میں ظاہر ہوئی اور نہ آئندہ ظاہر ہوگی۔

(براہین احمدیہ چہار حصص۔ روحانی خزائن جلد 1 ص 277، 291)

یہ میرے بھائی ہیں

حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ سے پوچھا اے لوگو ایمان کے لحاظ سے سب سے عجیب مخلوق کون سی ہے صحابہؓ نے کہا ملائکہ۔ فرمایا۔ ملائکہ کیسے ایمان نہ لائیں جب کہ وہ سارے معاملہ کے عینی شاہد ہیں اس پر صحابہؓ نے کہا نبی تو فرمایا وہ کیسے ایمان نہ لائیں جبکہ ان پر آسمان سے وحی نازل ہوتی ہے اس پر صحابہؓ نے کہا آپؐ کے صحابہؓ تو فرمایا میرے صحابہؓ کیسے ایمان نہ لائیں۔ ایمان کے لحاظ سے عجیب قوم وہ ہے جو میرے بعد آئیں گے اور مجھ پر ایمان لائیں گے اور میری تصدیق کریں گے حالانکہ انہوں نے مجھے نہیں دیکھا ہوگا یہ میرے بھائی ہیں۔

(المعجم الکبیر طبرانی جلد 12 صفحہ 87 حدیث نمبر :12560)

مستحق طلبہ کی امداد

جماعت میں بہت سے ایسے افراد جو غربت کی وجہ سے اپنے بچوں کی پڑھائی کے اخراجات نہ اٹھا سکتے ہیں ایسے مستحق اور غریب طلباء کیلئے صدر انجمن احمدیہ میں ایک شعبہ ''امداد طلبہ'' کے نام سے قائم ہے۔

یہ شعبہ مخیّر احباب کی طرف سے ملنے والے عطیات اور مالی معاونت سے ہی چل رہا ہے۔ اس شعبہ کے تحت سینکڑوں طلباء و طالبات اپنی تعلیم جاری رکھے ہوئے ہیں۔ یہ رقوم درج ذیل صورتوں میں خرچ کی جاتی ہیں۔

1۔ سالانہ داخلہ جات 2۔ ماہوار ٹیوشن فیس
3۔ درسی کتب کی فراہمی 4۔ فوٹو کاپی مقالہ جات کیلئے رقوم
5۔ دیگر تعلیمی ضروریات

پاکستان میں فی طالب علم اوسطاً سالانہ اخراجات اس طرح سے ہیں۔

1۔ پرائمری / سیکنڈری 6 تا 8 ہزار روپے سالانہ۔
2۔ کالج لیول 12 تا 15 ہزار روپے سالانہ۔
3۔ بی ایس سی، ایم ایس سی و دیگر پروفیشنل ادارہ جات ایک لاکھ روپے تک۔

سینکڑوں طلباء جن کو اس شعبہ کے تحت امداد فراہم کی جاتی ہے لیکن اس وقت اس شعبہ پر بے انتہا مالی بوجھ ہے۔ جس کیلئے عطیات کی فوری ضرورت ہے۔

آپ سے درخواست ہے کہ اس کار خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور اپنے حلقہ احباب میں بھی موثر رنگ میں تحریک فرماویں کہ اس شعبہ کے لئے دل کھول کر حصہ ڈالیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے خلوص میں بے انتہا برکت ڈالے۔ آمین

یہ عطیہ جات براہ راست نگران امداد طلباء نظارت تعلیم یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ کی مد ''امداد طلباء'' میں بھجوائے جا سکتے ہیں۔

(نگران امداد طلباء نظارت تعلیم)

مرتبہ: مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان

سوانح حضرت مسیح موعود (سوال و جواب کی شکل میں)

نمبر 5

سوال: حضور نے اپنی کتاب حمامۃ البشریٰ کب تصنیف فرمائی۔

جواب: فروری 1894ء میں۔

سوال: چاند گرہن کا نشان کب ظاہر ہوا۔

جواب: 21 مارچ 1894ء بمطابق 13 رمضان 1311ھ کو چاند گرہن کا نشان ظاہر ہوا۔

سوال: سورج گرہن کا نشان کب ظاہر ہوا۔

جواب: 6/اپریل 1894ء بمطابق 28 رمضان 1311ھ کو سورج گرہن کا نشان ظاہر ہوا۔

سوال: حضور کی کتاب سر الخلافہ کی اشاعت کب ہوئی۔

جواب: جولائی 1894ء میں۔

سوال: حضور نے دعوت مباہلہ برائے پیشگوئی احمد بیگ و محمدی بیگم کا اعلان کب فرمایا۔

جواب: 6 ستمبر 1894ء کو۔

سوال: حضور نے عبداللہ آتھم کو حق کی طرف رجوع نہ کرنے کی قسم کھانے پر کتنے روپوں کا انعامی چیلنج دیا۔

جواب: حضور نے 9 ستمبر 1894ء کو ایک ہزار روپے کا۔ 20 ستمبر کو 2 ہزار روپے کا۔ 5/اکتوبر کو 3 ہزار اور 27/اکتوبر کو چار ہزار تک کا انعام مقرر فرمایا۔

سوال: حضور کو ''داغ ہجرت'' کا الہام کب ہوا۔

جواب: 18 ستمبر 1894ء کو۔

سوال: حضور کی کتاب انوار الاسلام کی اشاعت کب ہوئی۔

جواب: ستمبر 1894ء میں۔

سوال: حضور نے کس دشمن کے مقطوع النسل ہونے کی پیش گوئی کب فرمائی۔

جواب: سعد اللہ لدھیانوی کے بارہ میں۔ یہ پیش گوئی 29 ستمبر 1894ء کو فرمائی۔

سوال: قادیان میں ضیاء الاسلام پریس اور کتب خانہ کب قائم کیا گیا۔

جواب: 1895ء میں۔

سوال: ضیاء الاسلام پریس سے پہلے کس کتاب کی اشاعت کب ہوئی۔

جواب: مئی 1895ء میں پہلی کتاب ضیاء الحق کی اشاعت ہوئی۔

سوال: حضرت مسیح موعود کے صاحبزادے حضرت مرزا شریف احمد صاحب کی ولادت اور وفات کب ہوئی۔

جواب: ولادت: 24 مئی 1895ء۔ وفات: 26 دسمبر 1961ء۔

سوال: حضور نے اپنی کس کتاب میں یہ تحقیق بیان فرمائی کہ عربی زبان ام الالسنہ (زبانوں کی ماں) ہے۔

جواب: منن الرحمان میں۔

سوال: حضرت مسیح ناصری علیہ السلام کے سفر کشمیر اور ان کی قبر واقع سری نگر کا انکشاف کب ہوا۔

جواب: 1895ء میں۔

سوال: حضور نے حضرت بابا نانک کے مسلمان ہونے کے تائیدی دلائل کا انکشاف کب فرمایا۔

جواب: 15 جون 1895ء کو۔

سوال: حضور مقدس چولہ دیکھنے کے لئے ڈیرہ بابا نانک کب تشریف لے گئے۔

جواب: 30 ستمبر 1895ء کو۔

سوال: حضور کی کتابیں ست بچن اور آریہ دھرم کب شائع ہوئیں۔

جواب: نومبر 1895ء میں۔

سوال: حضور نے ناموس مصطفیٰ ؐ اور مذہبی مباحثات میں امن کے قیام کے لئے دو تجاویز کب پیش فرمائیں۔

جواب: 20 دسمبر 1895ء کو۔

سوال: حضور کی پیش کردہ تجاویز کیا تھیں۔

جواب: 1۔ کوئی فرقہ دوسرے فرقے پر ایسا اعتراض نہ کرے جو خود اس کی الہامی کتاب یا پیشوا پر ہوتا ہو۔
2۔ صرف انہیں کتابوں پر اعتراض کیا جائے جو فریق ثانی کے نزدیک مسلمہ ہوں۔

سوال: حضرت میر ناصر نواب صاحب نے کب قادیان میں مستقل رہائش اختیار کر لی۔

جواب: دسمبر 1895ء میں۔

سوال: حضور نے ایک اشتہار کے ذریعے حکومت کو جمعہ کی تعطیل کی تحریک کب فرمائی۔

جواب: یکم جنوری 1896ء کو۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

جلسہ یوم خلافت

مکرم خالد محمود صاحب صدر حلقہ واپڈا ٹاؤن لاہور لکھتے ہیں۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے حلقہ واپڈا ٹاؤن لاہور کو مورخہ 25 مئی 2008ء کو بعد نماز مغرب و عشاء بمقام ویلنشیا ٹاؤن لاہور جلسہ یوم خلافت منعقد کرنے کی توفیق حاصل ہوئی۔ اس بابرکت اجلاس کے مہمان خصوصی محترم بشارت احمد محمود صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ تھے۔ تلاوت قرآن کریم و نظم کے بعد مکرم منصور احمد صاحب چٹھہ مربی سلسلہ نے نظام خلافت کے موضوع پر تقریر کی۔ دوسری تقریر مکرم شیخ مامون احمد صاحب نائب ناظم اصلاح وارشاد مجلس انصاراللہ ضلع لاہور نے برکات خلافت کے موضوع پر تقریر کی۔ ایک نظم کے بعد مہمان خصوصی مکرم بشارت احمد محمود صاحب نے سو سالہ عہد خلافت میں خوف کے حالات اور نصرت خداوندی کا مفصل ذکر فرمایا۔ بعد ازاں خاکسار نے مہمان خصوصی اور دیگر احباب کا شکریہ کیا۔ کھانے اور دعا کے بعد یہ بابرکت تقریب تقریباً دس بجے رات اپنے اختتام کو پہنچی۔ اس بابرکت تقریب میں 300 انصار، خدام، اطفال نے شرکت کی۔

سانحہ ارتحال

مکرم چوہدری فرید احمد صاحب سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا تحریر کرتے ہیں۔

میری والدہ محترمہ بشریٰ رشید صاحبہ بیوہ مکرم چوہدری رشید احمد صاحب کچھ عرصہ بیمار رہنے کے بعد مورخہ 30 مئی 2008ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئیں اسی روز شام ساڑھے چھ بجے آپ کی نماز جنازہ بیت الذکر نیو سول لائن سرگودھا میں مکرم وقار احمد خان صاحب امیر ضلع سرگودھا نے پڑھائی۔ آپ موصیہ تھیں جنازہ ربوہ لے جایا گیا۔ اسی روز نماز عشاء کے بعد مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے بیت مبارک میں آپ کی نماز جنازہ پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی قبر تیار ہونے پر مکرم ضمیر احمد ندیم صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ مرحومہ نے پسماندگان میں دو بیٹے مکرم چوہدری فرید احمد صاحب، مکرم چوہدری نسیم احمد صاحب سرگودھا اور دو بیٹیاں مکرمہ نائلہ ناصر صاحبہ زوجہ مکرم چوہدری ناصر احمد صاحب بینک مینیجر یو بی ایل سرگودھا مکرمہ انیلہ رشید صاحبہ زوجہ مکرم ڈاکٹر عبدالولی صاحب نیو ملتان یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اپنے قرب میں جگہ دے اور تمام پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم علیم الدین صاحب دار العلوم شرقی ہادی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری نواسی عزیزہ طوبیٰ سلام ان دنوں بخار اور دل کی تکلیف کے باعث سخت بیمار ہے حالت بہت خراب ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں مکمل شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

محترمہ بشریٰ نسیم صاحبہ لاہور لکھتی ہیں۔

میری چچی اہلیہ مکرم رشید احمد صاحب جوہر ٹاؤن لاہور شدید بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے شفائے کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم رانا مبارک احمد صاحب صدر حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی بھتیجی محترمہ نصرت عزیز صاحبہ سیکرٹری مال لجنہ ضلع لاہور بیمار ہیں احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم مرزا نصیر احمد صاحب ایڈووکیٹ سپریم کورٹ حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کے داماد مکرم ناصر احمد صاحب ولد مکرم مرزا محمد اشرف صاحب کے گردے کا اس ہفتہ آپریشن ہے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپریشن کامیاب کرے اور شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

مکرم صفوان احمد صاحب ناظم اطفال حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کے جوڑوں میں درد رہتا ہے احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم چوہدری کامران احمد کاہلوں صاحب کارکن دفتر خدام الاحمدیہ پاکستان تحریر کرتے ہیں۔

میرے والد محترم چوہدری شریف احمد صاحب بعمر 80 سال کی ٹانگ کی ہڈی میں فریکچر ہو گیا ہے۔ کامیاب آپریشن ہونے کے بعد اب جو کھیو کلینک کراچی میں زیر علاج ہیں۔ کمزوری بہت ہے احباب جماعت سے ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

ملازمت کے مواقع

انوائرنمنٹ فری پولٹری فارم لاہور کے لئے ایڈمنسٹریٹر، سپروائزر، کک، ڈرائیور سیکیورٹی گارڈ اور جنریٹر آپریٹر درکار ہیں۔

اس کے علاوہ انہی کے آفس کیلئے فوری دو اکاؤنٹنٹ درکار ہیں۔ ایسے نوجوان جو اس معیار پر پورا اترتے ہوں درج ذیل فون پر رابطہ کر سکتے ہیں۔

مرزا نعمان احمد

موبائل: 0345-8402277

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

سیدنا حضرت مسیح موعود کے سب سے بڑے فرزند ارجمند

حضرت صاحبزادہ مرزا سلطان احمد صاحب کی سیرت وسوانح کے دلکش نقوش

مکرم میر انجم پرویز صاحب

اردو زبان کا وہ زبردست فلسفی، مضمون نگار اور بلند پایہ مصنف جو قریباً نصف صدی تک اردو کی ادبی دنیا پر چھایا رہا اور جس کے زمانہ میں اردو کا کوئی ادبی اور علمی رسالہ اپنی ابتداء نہیں کیا کرتا تھا اور نہ کرسکتا تھا جب تک اپنے قلمی معاونین کی فہرست میں بکمال امتیاز واختصاص وافتخار مرزا سلطان احمد مرحوم کا نام سرِلوح درج نہ کر لیتا ہو۔ (نیرنگ خیال جُوبلی نمبر، مئی، جون 1934ء)

﴿قسط اول﴾

سیدنا حضرت مسیح موعود ابھی پندرہ سولہ سال کی عمر کے ہی تھے جب آپ کی شادی اپنے ماموں مرزا جمعیت بیگ صاحب کی چھوٹی صاحبزادی حرمت بی بی صاحبہ سے ہوگئی۔ محترمہ حرمت بی بی صاحبہ سے آپ کے دو فرزند ہوئے حضرت مرزا سلطان احمد صاحب اور صاحبزادہ مرزا فضل احمد صاحب۔ اس مضمون میں ہم حضرت مرزا سلطان احمد صاحب کے بارے میں تفصیل سے بیان کریں گے۔

حضرت صاحبزادہ مرزا سلطان احمد صاحب اردو زبان کے ایک بلند پایہ مصنف اور عظیم المرتبہ مضمون نگار تھے۔ آپ کا قلم بہت رواں اور زبان نہایت شستہ اور اعلیٰ تھی۔ پچاس کے قریب آپ کی تصنیفات ہیں جو مختلف موضوعات اور متنوع معلومات پر مشتمل ہیں۔ یہ تصنیفات نہ صرف آپ کی زبان کی فصاحت و بلاغت پر دال ہیں بلکہ آپ کی وسعت علمی، بالغ نظری اور نکتہ آفرینی پر بھی شاہد ناطق ہیں۔ اس مضمون میں آپ کا تعارف، حالات زندگی اور آپ کے ناقابل فراموش علمی وادبی کارناموں کا تذکرہ ہوگا۔

مرزا سلطان احمد صاحب کی پیدائش 1853ء میں ہوئی۔ (تاریخ احمدیت جلد اول ص61)

آپ کے چھوٹے بھائی مرزا فضل احمد صاحب 1855ء میں پیدا ہوئے۔ (تاریخ احمدیت جلد اول ص61)

عین جوانی میں ان کا انتقال ہوگیا۔ ان کی شادی اپنے ماموں مرزا علی شیر صاحب کی بیٹی سے ہوئی جس کا نام عزت بی بی تھا۔

مرزا فضل احمد صاحب کی کوئی اولاد نہ ہوئی۔

(سیرت المہدی جلد اول ص207)

ان کی دوسری شادی بیگم بی بی صاحبہ سے ہوئی جو کشمیر کی رہنے والی تھیں۔

(حیات النبی جلد اول ص53 طبع اول 7راکتوبر 915ء)

ان کی وفات کے بعد صاحبزادہ مرزا سلطان احمد صاحب ہی ان کی بیوہ کی سرپرستی کرتے رہے۔

(نیرنگ خیال جبلی نمبر۔ مئی جون 1934ء ص285)

مرزا فضل احمد صاحب کی شادی مرزا سلطان احمد صاحب سے کئی سال پہلے ہوئی تھی۔

(سیرت المہدی جلد اول ص206)

تعلیم

مرزا سلطان احمد صاحب نے آجکل کی اصطلاح میں جسے باقاعدہ یا سکول کی تعلیم کہا جاتا ہے۔ کوئی تعلیم حاصل نہیں کی تھی۔ اگر سکول ہی کی تعلیم کو تعلیم کہا جائے تو آپ صرف پرائمری پاس تھے۔ مگر یوں اگر تعلیم کے صحیح معنوں پر غور کیا جائے۔ تو آپ کی مشرقی طریق پر معقول تعلیم ہوئی تھی۔ اردو تو خیر آپ کی زبان ہی تھی۔ فارسی میں ادیبانہ شان تھی۔ یوں نہیں کہ عربی سے بیگانہ تھے۔ بلکہ اس زبان کی اَدبیات پر بھی عبور تھا۔ انگریزی زبان سے بھی ضروریات زمانہ کے لحاظ سے بہت تک واقف تھے۔

(نیرنگ خیال جبلی نمبر۔ مئی جون 1934ء ص285)

بچپن میں آپ نے اپنے والد ماجد یعنی حضرت مسیح موعود سے بھی چند کتب سبقاً پڑھی تھیں۔ جن میں تاریخ فرشتہ، نحو میر اور گلستان و بوستان شامل ہیں۔ آپ خود بیان کرتے ہیں کہ والد صاحب پچھلا پڑھا ہوا سبق بھی سنا کرتے تھے مگر پڑھنے کے متعلق مجھ پر کبھی ناراض نہیں ہوئے، حالانکہ میں پڑھنے میں بے پرواہ تھا۔ لیکن آخر دادا صاحب نے مجھے والد صاحب سے پڑھنے سے روک دیا اور کہا کہ میں نے سب کو مُلّاں نہیں بنا دینا۔ تم مجھ سے پڑھا کرو۔ مگر ویسے دادا صاحب والد صاحب کی بڑی قدر کرتے تھے۔

(سیرت المہدی حصہ اول ص198,197)

1884ء میں آپ نے تحصیلداری کا امتحان دیا۔ اس موقع پر آپ نے حضرت مسیح موعود کی خدمت میں دعا کے لئے ایک رقعہ لکھ کر بھیجا۔ آپ نے وہ رقعہ پھینک دیا اور فرمایا "ہمیشہ دنیاداری ہی کے طالب ہوتے ہیں۔" (سیرت المہدی حصہ اول ص205)

اسی وقت یہ الہام ہوا "پاس ہو جائے گا"۔

(اخبار الفضل قادیان 4راگست 1931ء)

جس آدمی کے ہاتھ یہ رقعہ بھیجا گیا تھا اس نے صاحبزادہ مرزا سلطان احمد صاحب کو آکر سارا واقعہ بتا دیا۔ چنانچہ اسی طرح ہوا اور آپ امتحان میں پاس ہو گئے۔ (سیرت المہدی حصہ اول ص205)

حضرت مسیح موعود نے ایک مکتوب میں اس واقعہ کی تفصیلات بیان کرتے ہوئے فرمایا:۔

"شاید عرصہ تین ماہ یا کچھ کم وبیش ہوا ہے۔ کہ اس عاجز کے فرزند نے ایک خط لکھ کر مجھ کو بھیجا۔ کہ جو میں نے امتحان تحصیل داری کا دیا ہے اس کی نسبت دعا کریں کہ پاس ہو جاوے اور بہت کچھ انکسار اور تذلل ظاہر کیا کہ ضرور دعا کریں۔ مجھ کو وہ خط پڑھ کر بجائے رحم کے غصہ آیا کہ اس شخص کو دنیا کے بارے میں کس قدر ہم اور غم ہے۔ چنانچہ اس عاجز نے وہ خط پڑھتے ہی یہ تمام تر نفرت وکراہت چاک کر دیا اور دل میں کہا کہ ایک دنیوی غرض اپنے مالک کے سامنے کیا پیش کروں۔ اس خط کے چاک کرتے ہی یہ الہام ہوا کہ (پاس ہو جاوے گا) چنانچہ وہ لڑکا پاس ہوگیا۔"

(الحکم 23ستمبر 1899ء ص2,1)

حضرت شیخ یعقوب علی عرفانی صاحب نے حیات احمد جلد دوم میں یہی واقعہ بیان کرنے کے بعد تحریر فرمایا:۔

"خداتعالیٰ کی شان کریمی کے قربان! مرزا سلطان احمد صاحب نے اس ایمان سے محرک ہو کر جو ان کو حضرت کی دعاؤں کی قبولیت پر تھا خط تحریر کیا۔ خداتعالیٰ نے ان کے حسن ظن کو ضائع نہ کیا اور حضرت مسیح موعود کا یہ مقام کہ دنیا کے اغراض کے لئے بیٹے کے واسطے بھی دعا پسند نہ کی۔ اللہ تعالیٰ کو باپ اور بیٹے کا یہ فعل پسند آیا اور نماز میں آپ کو بشارت مل گئی کہ پاس ہو جائے گا۔ آپ نے مسکرا کر اس کو بیان کیا کہ ہم نے تو دعا نہیں کی مگر خداتعالیٰ نے کامیابی کی بشارت دے دی چنانچہ اسی کے موافق وہ پاس ہوگئے اور ان کی ترقیات کا سلسلہ جاری ہوگیا۔"

(حیات احمد جلد دوم حصہ سوم ص113)

ای اے سی کا امتحان

مشہور صحافی حضرت سید شفیع احمد صاحب محقق دہلوی کی ایک قدیم روایت کے مطابق حضرت مرزا سلطان احمد صاحب جب ای اے سی کا امتحان دینے کے لئے قادیان سے لاہور تشریف لے گئے تو دوسرے امیدواروں نے آپ کا خوب مذاق اڑایا کہ ان کو بھی امتحان کا شوق چرایا ہے۔ گویا یہ تاثر قائم کیا کہ آپ کی کامیابی سراسر محال ہے یہ سن کر آپ نے دل میں کہا کہ میں حضرت والد صاحب کی خدمت میں دعا کی۔ درخواست کر کے آیا ہوں اور آپ نے دعا کا وعدہ بھی کیا ہے خدا کرے کہ میں کامیاب ہو جاؤں۔ انہی خیالات کے ہجوم میں آپ سو گئے اور قریباً چار بجے صبح خواب دیکھا کہ حضرت صاحب تشریف لائے اور آپ کا ہاتھ پکڑ کر کرسی پر بٹھا دیا۔ اس خواب کی آپ نے یہ تعبیر فرمائی کہ میں ضرور کامیاب ہو جاؤں گا اور یہی بات آپ نے تحدی کے ساتھ مذاق اڑانے والوں سے بھی کہہ ڈالی چنانچہ آپ بفضلہ تعالیٰ کامیاب ہوگئے۔

(سیرت المہدی جلد سوم ص235)

علم طب

علم طب آپ کا خاندانی علم تھا۔ آپ کے باپ دادا علم طب میں خاصی دسترس رکھتے تھے اور ہمیشہ مفت علاج کرتے تھے۔ حضرت مرزا سلطان احمد صاحب نے بھی طب پڑھی تھی، لیکن اسے بطور پیشہ اختیار نہیں فرمایا۔ حضرت مسیح موعود اپنی اولاد کو علم طب پڑھنے کی بطور خاص تاکید فرمایا کرتے تھے۔

(سیرت المہدی جلد اول ص35)

نیرنگ خیال جبلی نمبر کی مئی و جون 1934ء کی اشاعت میں آپ کے حصول تعلیم کی مزید تفصیلات بیان ہوئی ہیں، جن کا خلاصہ یہ ہے کہ حضرت مرزا سلطان احمد صاحب کچھ دنوں تک دیوبند میں بھی پڑھتے رہے اور دیوبند ہی سے نکل کر گھر والوں کی اطلاع کے بغیر آپ نے سرکاری نوکری بھی کر لی تھی۔ دہلی میں بھی اسی سلسلہ حصول تعلیم میں آپ کا قیام رہا۔ 1899ء میں جب آپ پہلی بار بسلسلہ ملازمت لاہور وارد ہوئے ان دنوں میں آپ نے حصول تعلیم کے بارہ میں کہا تھا کہ آپ نے شاہی طریقہ سے تعلیم نہیں پائی بلکہ طالب علمی کی ہے۔ آپ دہلی کی کسی مسجد میں رہتے تھے اور تعلیم پاتے تھے۔

(نیرنگ خیال جبلی نمبر مئی جون 1934ء ص286-285)

حضرت صاحبزادہ صاحب کو بچپن ہی سے مطالعہ اور کتب بینی کا بے حد شوق تھا۔ آپ کی ایک روایت ہے کہ دادا صاحب کی ایک لائبریری تھی جو بڑے بڑے پٹاروں میں رہتی تھی اور اس میں بعض کتابیں ہمارے خاندان کی تاریخ کے متعلق بھی تھیں۔ میری عادت تھی کہ میں دادا صاحب اور والد صاحب کی کتابیں وغیرہ چوری نکال کر لے جایا کرتا تھا۔ چنانچہ والد صاحب اور دادا صاحب بعض وقت کہا کرتے تھے کہ ہماری کتابوں کو یہ ایک چوہا لگ گیا ہے۔

(سیرت المہدی حصہ اول ص213)

بچپن کے بعض واقعات

حضرت صاحبزادہ مرزا سلطان احمد صاحب کے والد محترم یعنی حضرت مسیح موعود دن رات دینی کاموں میں مصروف رہتے۔ عبادات، قرآن کریم کا مطالعہ اور دوسری دینی خدمات آپ کا اوڑھنا بچھونا تھیں اور آپ کی خواہش تھی کہ آپ کی ساری اولاد اپنی تمام تر توانائیں دین کی خدمت میں صرف کرے۔ حضرت صاحبزادہ صاحب نے ہر چند اپنی ساری زندگی نہایت شرافت اور دیانتداری کے ساتھ بسر کی اور اپنے والد محترم کی سچے دل سے عزت کرتے تھے اور شروع سے ان کی سچائی اور بزرگی کے قائل تھے، لیکن دین کے معاملہ

میں آپ کو اس قدر شوق اور شغف نہیں تھا جو حضرت مسیح موعود کی خواہش تھی۔ آپ نے خود لکھا کہ میرے والد صاحب میری بعض کمزوریوں کی وجہ سے میرے فائدے کے لئے مجھ پر ناراض بھی ہوئے اور میں صدق دل سے اعتراف کرتا ہوں کہ ان کی ناراضگی واجبی اور حق تھی۔

(الفضل 4 جنوری 1929ء)

سیرت المہدی میں حضرت مولوی رحیم بخش صاحب بعدۂ حضرت مولانا عبدالرحیم درد ایم اے سے روایت ہے کہ میں نے حضرت صاحبزادہ مرزا سلطان احمد صاحب سے دریافت کیا کہ کیا حضرت صاحب کبھی کسی پر ناراض بھی ہوتے تھے؟ مرزا صاحب نے جواب دیا کہ ان کی ناراضگی بھی صرف دینی معاملات میں ہوتی تھی۔ بعض اوقات مجھے نماز کے لئے کہا کرتے تھے مگر میں نماز کے پاس تک نہ جاتا تھا۔

(سیرت المہدی جلد اول ص 200)

حضرت مسیح موعود کو چونکہ دنیاوی اموال اور جائیدادوں سے کوئی غرض نہ تھی اور ابتداء سے آپ دنیا کے جھگڑوں سے قطعاً بیزار اور لاتعلق تھے اس لئے کاروبار اور جائیداد کے سب انتظامات آپ کے بڑے بھائی مرزا غلام قادر صاحب کے ہاتھ میں تھے۔ چنانچہ حضرت صاحبزادہ مرزا سلطان احمد صاحب اپنی ضروریات اور اخراجات کے لئے اپنے تایا مرزا غلام قادر صاحب کی طرف ہی رجوع کرتے تھے اور اپنے والد صاحب سے زیادہ ان سے آپ کا تعلق تھا۔ وہ بھی آپ کو بیٹوں کی طرح رکھتے تھے آپ خود روایت کرتے ہیں کہ

والد صاحب کے ہمارے ساتھ بہت کم تعلقات تھے۔ یعنی میل جول کم تھا.......... اور چونکہ تایا صاحب مجھے بیٹوں کی طرح رکھتے تھے اور جائیداد وغیرہ بھی سب انہی کے انتظام میں تھی۔ والد صاحب کا کچھ دخل نہ تھا اس لئے بھی ہمیں اپنی ضروریات کے لئے تایا صاحب کے ساتھ تعلق رکھنا پڑتا تھا۔

(سیرت المہدی جلد اول ص 202)

صاحبزادہ مرزا سلطان احمد صاحب کی توجہات، باوجود اپنی خاندانی شرافت و نجابت سے حصہ پانے کے، دنیاوی ترقیات حاصل کرنے کی طرف تھیں اور آپ کے والد بزرگوار خالصۃً خدا خواہی اور دینی مہمات میں مشغول تھے اس لئے طبعاً باپ بیٹے میں ایک حجاب بیگانگی حائل ہو گیا تھا۔

جائیداد

9 جولائی 1883ء کو جب مرزا سلطان احمد صاحب کے تایا مرزا غلام قادر صاحب لاولد فوت ہو گئے تو آپ کی تائی حرمت بی بی صاحبہ حضرت مسیح موعود کے پاس آئیں اور آپ سے التجا کی مرزا غلام قادر کی جائیداد مرزا سلطان احمد کے نام بطور متبنّٰی کرا دیں۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود نے اپنی بھاوج کی خوشی اور دلداری کی خاطر مرزا غلام قادر صاحب کی تمام جائیداد مرزا سلطان احمد صاحب کے نام داخل خارج کرا دی اور اپنے نام نہیں کرائی۔

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب بیان کرتے ہیں کہ میں نے والدہ صاحبہ سے پوچھا کہ حضرت صاحب نے متبنّٰی کی صورت کس طرح منظور فرمالی؟ والدہ صاحبہ نے فرمایا: یہ تو یونہی ایک بات تھی ورنہ وفات کے بعد متبنّٰی کیسا۔

(سیرت المہدی جلد اول ص 16-17)

شادی اور اولاد

حضرت مرزا سلطان احمد صاحب کی برات اسی دن گئی تھی جس دن حضرت مسیح موعود دوسری شادی کے لئے دلی تشریف لے گئے تھے۔

(تاریخ احمدیت جلد اول ص 290)

حضرت مسیح موعود کی شادی حضرت اماں جان سے نومبر 1884ء کو بروز سوموار ہوئی تھی۔

(سیرت المہدی جلد اول ص 44)

پس حضرت مرزا سلطان احمد صاحب کی شادی کی تاریخ بھی یہی بنتی ہے اس کی تصدیق حضرت اماں جان کی اس روایت سے بھی ہوتی ہے جسے مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے نے سیرت المہدی جلد اول میں رقم فرمایا۔ آپ تحریر فرماتے ہیں:۔

''بیان کیا مجھ سے والدہ صاحبہ نے کہ جس دن میں قادیان بیاہی ہوئی پہنچی تھی اسی دن مجھ سے چند گھنٹے قبل مرزا سلطان احمد اپنی پہلی بیوی یعنے عزیز احمد کی والدہ کو لے کر قادیان پہنچے تھے اور عزیز احمد کی والدہ مجھ سے کچھ بڑی معلوم ہوتی تھی اور والدہ صاحبہ نے بیان کیا کہ فضل احمد کی شادی مرزا سلطان احمد سے بھی کئی سال پہلے ہو چکی تھی۔''

(سیرت المہدی جلد اول ص 206)

حضرت اماں جان سے روایت ہے۔

مرزا سلطان احمد کی پہلی بیوی ایمہ ضلع ہوشیارپور کی رہنے والی تھی اور حضرت صاحب اس کو اچھا جانتے تھے مرزا سلطان احمد نے اسی بیوی کی زندگی میں ہی مرزا امام الدین کی لڑکی خورشید بیگم سے نکاح ثانی کر لیا تھا اس کے بعد عزیز احمد کی والدہ جلد ہی فوت ہو گئی۔

(سیرت المہدی جلد اول ص 207)

اولاد

صاحبزادہ مرزا سلطان احمد صاحب کو اللہ تعالیٰ نے اولاد نرینہ سے نوازا۔ آپ کے فرزند ارجمند حضرت صاحبزادہ مرزا عزیز احمد صاحب کا مختصر تعارف پیش خدمت ہے۔

حضرت صاحبزادہ صاحب 3/ اکتوبر 1890ء کو پیدا ہوئے۔ تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان میں ابتدائی تعلیم پائی جس کے بعد اعلیٰ تعلیم کے لئے علی گڑھ تشریف لے گئے۔ آپ لمبے عرصے تک ایک محنتی فرض شناس اور دیانتدار افسر کی حیثیت سے سرکاری ملازمت میں رہے اور بالآخر 1945ء میں اے ڈی ایم کے اعلیٰ عہدہ سے ریٹائر ہوئے اس کے بعد بقیہ ساری زندگی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی خدمت کے لئے وقف رکھی قیام پاکستان اور ہجرت کے بعد 16 جولائی 1949ء کو حضرت مصلح موعود نے آپ کو صدر انجمن احمدیہ پاکستان کا ناظر اعلیٰ مقرر فرمایا۔ اس عہدہ پر آپ 3/ اکتوبر اپریل 1971ء تک فائز رہے۔ پہلی بیوی کے انتقال کے بعد مارچ 1930ء میں آپ کی شادی حضرت میر محمد اسحاق صاحب کی صاحبزادی محترمہ نصیرہ بیگم سے ہوئی جن کے بطن سے اللہ تعالیٰ نے پانچ صاحبزادیاں اور دو صاحبزادے عطا فرمائے۔

(روزنامہ الفضل ربوہ 28 جنوری 1973ء)

آپ کے دونوں صاحبزادے اللہ تعالیٰ کے فضل سے اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے بعد سلسلہ احمدیہ کی خدمت کر رہے ہیں اور واقف زندگی ہیں یعنی محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ایم اے ناظر اعلیٰ و صدر صدر انجمن احمدیہ اور محترم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب ناظر دیوان و صدر مجلس انصار اللہ پاکستان۔

آپ کی چار صاحبزادیاں شادی شدہ ہیں۔ محترم صاحبزادہ مرزا ظفر احمد صاحب (ابن حضرت مرزا شریف احمد صاحب، محترم سید احمد صاحب (ابن حضرت میر محمد اسماعیل صاحب) محترم ملک فاروق احمد (ابن محترم ملک عمر علی صاحب آف ملتان) اور محترم مرزا ادریس احمد صاحب (ابن محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب) آپ کے داماد ہیں۔

حضرت صاحبزادہ مرزا عزیز احمد صاحب کا وجود باوجود اپنے نہایت اعلیٰ اوصاف اور اہم دینی خدمات کے علاوہ اس لحاظ سے بھی اللہ تعالیٰ کا ایک نشان تھا۔ کہ حضرت مسیح موعود کو بذریعہ خواب آپ کے قبول احمدیت کا نظارہ دکھایا گیا تھا جو کہ حیرت انگیز رنگ میں پورا ہوا۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو اپنے والد بزرگوار سے پہلے یعنی 1906ء میں حضرت مسیح موعود کے دست مبارک پر بیعت کرنے کا شرف حاصل کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔ بیعت سے سات برس قبل 20/ اکتوبر 1899ء کو حضور کو یہ خواب دکھایا گیا کہ:۔

''ایک لڑکا ہے جس کا نام عزیز احمد ہے اور اس کے باپ کے نام کے سر پر سلطان کا لفظ ہے۔ وہ لڑکا پکڑ کر میرے پاس لایا گیا اور میرے سامنے بٹھایا گیا۔ میں نے دیکھا کہ وہ ایک پتلا سا لڑکا گورے رنگ کا ہے۔''

(ضمیمہ تریاق القلوب۔ روحانی خزائن جلد 15 ص 505)

سو اس خواب کے عین مطابق آپ کو حضور کی خدمت میں حاضر ہو کر بیعت کرنے اور رفقاء میں شامل ہونے کا خصوصی فخر حاصل ہوا۔''

الہام حضرت مرزا سلطان احمد صاحب

مکرم مولوی برکات احمد صاحب راجیکی قادیان بیان کرتے ہیں کہ حضرت منشی احمد ظفر احمد صاحب نے بیان فرمایا کہ جب سیدنا حضرت مسیح موعود کا وصال ہوا تو لاہور سے بذریعہ تار کپورتھلہ کی جماعت کو اطلاع پہنچی۔ ہم سب احباب جماعت صدمہ رسیدہ دلوں کے ساتھ قادیان کی طرف روانہ ہوئے۔ جب ہم امرتسر پہنچے تو ریلوے پلیٹ فارم پر حضرت مرزا سلطان احمد صاحب ابن سیدنا حضرت اقدس کو پُرآشوب اور بیقراری کی حالت میں ٹہلتے ہوئے دیکھا۔ حضرت مرزا صاحب ان دنوں جالندھر میں افسر مال تھے۔ اور اس وقت جالندھر سے روانہ ہو کر قادیان تشریف لے جا رہے تھے۔

ہم نے آگے بڑھ کر اظہار تعزیت و افسوس کیا جس کا آپ نے مناسب جواب دیا اور فرمایا کہ میرے ساتھ ایک عجیب واقعہ گزرا ہے۔ ہمارے دریافت کرنے پر آپ نے بتایا کہ

''میں دورہ پر تھا اور جالندھر کے بعض نواحی دیہات میں گھوڑے پر جا رہا تھا۔ (حضرت مرزا صاحب اپنی ملازمت کے دوران میں عام طور پر صرف ایک دو اہلکاروں کو ساتھ لے کر دورہ پر نکلتے تھے۔ زیادہ عملہ کو ساتھ لے جانا رعایا پر بوجھ سمجھتے ہوئے ناپسند فرماتے تھے۔ ناقل) کہ اچانک مجھے زور سے یہ الہامی آواز سنائی دی:۔

'ماتم پرسی' ''اس آواز کے سنائی دینے کے ساتھ ہی مجھ پر شدید ہم و غم کی کیفیت طاری ہو گئی اور میری کمر بوجھ سے دب گئی۔ چونکہ میرا زیادہ تعلق تائی صاحبہ سے تھا۔ اس سے میرا ذہن سب سے پہلے انہی کی طرف منتقل ہوا کہ شاید ان کی وفات ہو گئی ہو۔ لیکن معاً بعد مجھے خیال پیدا ہوا کہ تائی صاحبہ کا مقام اللہ تعالیٰ کے حضور اتنا بلند نہیں کہ اللہ تعالیٰ خود ان کے لئے ماتم پرسی کرے، چنانچہ مجھے یقین ہو گیا کہ تائی صاحبہ نہیں۔ بلکہ حضرت والد ماجد (حضرت مسیح موعود) وفات پا گئے ہیں اور وہی علو مرتبت کے اعتبار سے یہ مقام رکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کے لئے اظہار تعزیت فرمائے۔

اس یقین کے پختہ ہونے میں گھوڑا تیز کر کے جالندھر شہر پہنچا اور سیدھا کچہری میں ڈپٹی کمشنر کے پاس جو انگریز تھا گیا اور اسے درخواست دی کہ میرے والد صاحب کا انتقال ہو گیا ہے۔ مجھے پانچ دن کی رخصت دی جائے۔ ڈپٹی کمشنر صاحب میری درخواست پڑھ کر کہنے لگے کہ آپ کے والد صاحب مشہور خلائق شخصیت تھے۔ ان کی علالت کی کوئی خبر یا اطلاع شائع نہیں ہوئی۔ کیا آپ کو تار ملا ہے کہ ان کی وفات اچانک ہو گئی ہے۔ میں نے جواباً کہا کہ مجھے تار وغیرہ تو کچھ نہیں ملا۔ لیکن مجھے الہام 'ماتم پرسی' ہوا ہے جس سے میں یقین کرتا ہوں کہ میرے والد صاحب وفات پا گئے ہیں۔

میری یہ بات سن کر ڈپٹی کمشنر صاحب ہنس پڑے اور کہنے لگے کہ الہام والہام کوئی چیز نہیں۔ یہ محض آپ کا وہم ہے۔ آپ کے والد خیریت سے ہیں کوئی فکر نہ کریں۔ پھر کہا میں رخصت دینے میں روک نہیں ڈالتا۔ اگر آپ چاہیں تو پانچ دن سے زیادہ رخصت لے لیں۔

باقی صفحہ 5 پر

جماعت احمدیہ گیمبیا کا
32واں جلسہ سالانہ

مکرم سید سعید الحسن صاحب نائب امیر مشنری انچارج گیمبیا

اللہ کے فضل و کرم سے جماعت احمدیہ گیمبیا کا بتیسواں سالانہ جلسہ کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔ یہ جلسہ گیمبیا کا سب سے بڑا پروگرام ہوتا ہے۔اس جلسہ کی تیاری کئی ماہ پہلے سے شروع ہو جاتی ہے۔یہ اجلاسات اور تیاری جلسہ کا حصہ ہوتی ہے لیکن اس دفعہ صد سالہ خلافت جوبلی کی وجہ سے بات ہی کچھ اور تھی۔ہر کوئی خلافت کی نئی صدی کو خوش آمدید کہنے کے لئے بے تاب تھا۔حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے از راہ شفقت مکرم مولانا حیدر علی ظفر صاحب نائب امیر و مشنری انچارج جرمنی کو مرکزی نمائندہ مقرر فرمایا۔ خلافت کی نئی صدی کے جلسہ کی اہمیت کے تحت نیشنل عاملہ کے اراکین پر مشتمل ٹیم نے سارے ملک کا دورہ کیا اور جماعتوں کو جوبلی کی اہمیت بتائی۔

اس جلسہ کے لئے پہلی دفعہ مرکزی نظام اپنایا گیا اور افسر جلسہ سالانہ، افسر خدمت خلق، افسر جلسہ گاہ اور مختلف نظامتوں کا قیام عمل میں لایا گیا۔جلسہ میں شرکت کے لئے جماعت کا دعوت نامہ ٹی۔وی ریڈیو پر کئی دن پہلے سے شروع ہو چکا تھا۔ریڈیو نے آدھے گھنٹے کا پروگرام جلسہ سالانہ کے سلسلہ میں پیش کیا۔ اسی طرح اخبارات نے بھی بھرپور انداز میں جلسہ کے دعوت نامہ کو مشتہر کیا۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے خصوصی نمائندہ محترم مولانا حیدر علی ظفر صاحب جلسہ سے دو دن پہلے گیمبیا پہنچ گئے۔ان کے استقبال کے لئے بہت بڑی تعداد میں احباب جماعت ائرپورٹ گئے حالانکہ یہ صبح چار بجے کا وقت تھا گویا فجر کی نماز سے اڑھائی گھنٹے پہلے۔

جلسہ کے انتظامات کے معائنے کے لئے عصر کے وقت معزز مہمان امیر صاحب کے ساتھ جلسہ گاہ تشریف لے گئے۔ گیمبیا کا جلسہ سالانہ نصرت جہاں سکیم کے پہلے بابرکت سکول نصرت جہاں سینئر سیکنڈری سکول میں ہر سال منعقد ہوتا ہے۔جلسہ گاہ اور مختلف شعبوں کا معائنہ کرتے ہوئے انہوں نے بعض قیمتی مشوروں سے نوازا۔ معائنہ کے بعد مکرم حیدر علی صاحب نے تمام کارکنان سے خطاب کیا انہوں نے ڈیوٹی کے دوران نماز پڑھنے اور مہمانوں کے ساتھ اچھا سلوک کرنے پر بھی زور دیا۔

بدھ کے روز سے مہمانوں کی آمد ہو رہی تھی اور جمعرات کو ہر طرف مسیح موعود کے دیوانے نظر آ رہے تھے ان میں سپین، ہالینڈ، گنی بساؤ اور سینیگال کے وفود شامل تھے۔گنی بساؤ سے ایک بہت بڑا وفد جلسہ میں شمولیت کے لئے پہنچا۔

21 مارچ پہلا دن

مورخہ 21 مارچ 2008ء سے جلسہ کا باقاعدہ آغاز ہوا۔جلسہ گاہ میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطبہ جمعہ سننے کا انتظام تھا جہاں سب نے خطبہ سنا۔

اس کے بعد خطبہ جمعہ میں محترم مولانا حیدر علی ظفر صاحب نے خلافت جوبلی کے پروگراموں کی طرف توجہ دلائی۔ جمعہ کے بعد لوائے احمدیت لہرانے کی تقریب ہوئی مکرم مولانا صاحب نے لوائے احمدیت لہرایا جبکہ لارڈ میئر بانجل MR.Samba fall نے گیمبیا کا پرچم لہرایا۔اس کے فوراً بعد نمائش کا افتتاح ہوا۔یہ نمائش ہر سال جلسہ سالانہ کے موقع لگائی جاتی ہے۔

پہلا اجلاس

عصر کے وقت پہلے سیشن کا آغاز مکرم مولانا حیدر علی ظفر صاحب کی زیر صدارت شروع ہوا۔اس سیشن میں مکرم Msanne Landing جو مذہبی امور کے مستقل سیکرٹری ہیں وائس پریذیڈنٹ کی نمائندگی میں تشریف لائے۔اسی طرح دارالحکومت بانجل کے لارڈ میئر Mr Samba Fall، مختلف علاقوں کے چیفس، الکالوز، امام اور ملک کی کئی معزز شخصیات شامل ہوئیں۔اسی طرح لیبیا کے سفارت خانہ کے نمائندہ بھی شریک ہوئے۔مکرم امیر صاحب نے معزز مہمانوں کا تعارف کروایا۔ امیر صاحب نے مولانا حیدر علی صاحب کو خوش آمدید کہا اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا شکریہ بھی ادا کیا جنہوں نے از راہ شفقت اپنے خصوصی نمائندہ کو بھجوایا۔انہوں نے آنے والے معزز مہمانوں کے لئے بھی خیر سگالی کے جذبات کا اظہار کیا۔ اس کے بعد آنے والے مہمانوں نے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

مکرم لارڈ میئر بانجل نے اپنے خطاب میں بتایا کہ یہ ان کے لئے اعزاز کی بات ہے جو جماعت نے انہیں اپنے سالانہ جلسہ میں بلایا۔انہوں نے جماعت کو زبردست خراج تحسین پیش کیا اور کہا کہ اس ملک میں مذہب کی پہچان احمدیت سے ہے۔احمدیت نے ہی ہمیں دین کی پہچان دی۔

لیبیا کے سفارت خانے کے نمائندہ نے اپنے مختصر خطاب میں کہا کہ تمام انسان ایک اخوت کی لڑی میں ہیں اس لئے سب سے مقدم یہ بات ہے کہ ہم سب پیار و محبت سے رہیں اور ایک دوسرے کا احترام کریں۔

محترم مولانا حیدر علی ظفر صاحب نے اپنے افتتاحی خطاب میں جلسہ سالانہ کا آغاز اور اس کی غرض و غایت پر روشنی ڈالی دعا کے ساتھ یہ پہلا اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

دوسرا اجلاس

جلسہ کا دوسرا اجلاس خاکسار کی زیر صدارت مغرب و عشاء کی نمازوں کے بعد شروع ہوا۔اس اجلاس میں سوال و جواب کا سلسلہ رکھا گیا۔ ہمیشہ کی طرح یہ پروگرام بہت دلچسپ تھا۔احمدی اور غیر احمدی احباب نے سوالات پوچھے اور جماعت کے علماء کے ایک گروپ نے جوابات دیئے۔

22 مارچ دوسرا دن

اگلے دن کا آغاز نماز تہجد باجماعت سے ہوا۔نماز فجر کے بعد درس القرآن کریم ہوا۔آج کے دن پہلا اجلاس مکرم ممو جہ تراولے نائب امیر اول کی زیر صدارت ہوا اجلاس میں دو تقاریر ہوئیں۔پہلی تقریر کا عنوان حضرت محمد ﷺ تھا۔جو خاکسار نے کی۔

دوسری تقریر خلافت اور اس کی برکات کے عنوان پر تھی جو کیمو سونکو سابق صدر خدام الاحمدیہ گیمبیا نے کی۔ اس تقریر میں انہوں نے خلافت کی اہمیت و برکات کو خلفائے سلسلہ کی تحریرات کی روشنی میں واضح کیا۔

دوسرا اجلاس

دوسرے اجلاس میں خلافت احمدیہ اور نظام نو، خلافت احمدیہ کی دوسری صدی اور ہماری ذمہ داریاں کو موضوع سخن بنایا گیا۔مقررین میں سے مکرم مولانا محمود احمد طاہر صاحب نے آیت استخلاف کا حوالہ دے کر نئی صدی کی ذمہ داریوں پر روشنی ڈالی۔

23 مارچ تیسرا دن

چونکہ جلسے کا تیسرا دن یوم مسیح موعود سے تعلق رکھتا تھا اس لئے تمام تقاریر اسی موضوع پر ہوئیں۔ان میں صداقت مسیح موعود، حضرت مسیح موعود کے متعلق پیشگوئیاں اور حضرت مسیح موعود کی زندگی کے اہم واقعات شامل ہیں۔اپنے اختتامی خطاب میں مکرم حیدر علی ظفر صاحب نے بیعت کے متعلق بتایا کہ بیعت کس بات کا نام ہے۔اللہ کے فضل سے اس دفعہ حاضری غیر معمولی رہی اور چھ ہزار سے زائد افراد اس جلسہ میں شریک ہوئے۔ دوران جلسہ دو افراد کو احمدیت قبول کرنے کی بھی توفیق ملی۔

دعا سے پہلے مکرم امیر صاحب نے تمام کارکنان کا شکریہ ادا کیا اسی طرح آنے والے معزز مہمانوں کا شکریہ ادا کیا اور پھر سب سے زیادہ حضور ایدہ اللہ کا جنہوں نے اپنا خصوصی نمائندہ بھجوایا۔آخر پر مکرم حیدر علی ظفر صاحب نے دعا کروائی۔جلسہ کے تینوں دن تہجد باجماعت کا التزام رہا۔اسی طرح درس القرآن، درس الحدیث اور ملفوظات کا اہتمام کیا گیا۔

میڈیا میں کوریج

جلسہ کو اخبارات نے غیر معمولی کوریج دی۔تمام قابل ذکر اخبارات نے باتصویر خبریں دیں۔نیشنل ریڈیو اور کئی پرائیویٹ سٹیشنز نے بھی جلسہ کی کارروائی نشر کی۔اسی طرح نیشنل ٹیلی ویژن جسے جی۔آر۔ٹی۔ ایس کہا جاتا ہے نے اپنے خبر نامہ میں جلسہ کو کوریج دی۔قارئین کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ جماعت کو اپنے فضلوں سے نوازے اور جماعت دن بدن ترقی کی شاہراہ پر چلتی رہے۔

(الفضل انٹرنیشنل 25 اپریل 2008ء)

✿✿✿✿✿✿

(بقیہ از صفحہ 4)

"چونکہ اس وقت مجھے غم اور تشویش تھی اور میں جلد قادیان پہنچنا چاہتا تھا۔اس لئے میں نے مسئلہ الہام وغیرہ پر بحث کو طول دینا مناسب نہ سمجھا اور رخصت لے کر رخت سفر باندھنے کے لئے اپنی رہائش گاہ پر آیا۔ ابھی میں بستر وغیرہ تیار کر رہا تھا کہ لاہور سے مرسلہ تار آ گیا۔جس میں لکھا تھا کہ حضرت مسیح موعود لاہور میں وفات پا گئے ہیں۔جنازہ قادیان لے جایا جا رہا ہے۔ قادیان پہنچیں۔

میں نے جب تار پڑھا تو یہ خیال کر کے کہ یہ انگریز الہام کا منکر ہے اس پر حجت کر آؤں۔دوبارہ کچہری گیا اور ڈپٹی کمشنر صاحب کو تار دکھا کر کہا کہ آپ الہام کے منکر تھے۔لیجئے اب یہ تار کے ذریعہ سے بھی اس کی تصدیق ہو گئی ہے۔ڈپٹی کمشنر صاحب تار دیکھ کر حیرت زدہ ہو گئے اور منہ میں انگلی ڈال کر کہنے لگے کہ:

"یہ بات میری سمجھ سے بالا ہے"

حضرت منشی ظفر احمد صاحب کا حضرت مرزا سلطان احمد صاحب کی زبان سے سنا ہوا مندرجہ بالا واقعہ جب میں نے حضرت مرزا عزیز احمد صاحب کی خدمت میں ذکر کیا۔تو آپ نے فرمایا کہ ہم نے بھی اپنے والد صاحب مرحوم سے یہ واقعہ سنا ہے۔اسی طرح محترمی شیخ محمد احمد صاحب ایڈووکیٹ ابن حضرت منشی صاحب نے بھی اس واقعہ کے متعلق حضرت منشی صاحب کی روایت کی تصدیق فرمائی۔

(رفقاء احمد جلد چہارم ص 230 تا 233 جدید ایڈیشن)

ASEAN۔آسیان

ایسوسی ایشن آف ساؤتھ ایسٹ ایشین نیشنز
Association of South East Asian Nations (ایشیا کے مشرقی جنوبی ممالک کی تنظیم)

قیام: 1967ء

ارکان: برونائی، برما، انڈونیشیا، لاؤس، ملائشیا، فلپائن، سنگاپور، تھائی لینڈ، ویت نام

مقاصد: معاشی، سماجی اور ثقافتی تعاون کا فروغ

خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی 1908ء-2008ء

جلسہ ہائے یوم خلافت ضلع اوکاڑہ

خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی 1908ء-2008ء کے سلسلہ میں 2008ء میں دنیا بھر میں جماعت احمدیہ تقریبات منارہی ہے۔ جماعتہائے احمدیہ ضلع اوکاڑہ نے مختلف تاریخوں میں اس تاریخ ساز دن کی یاد میں جلسہ جات اور پروگرام منعقد کئے۔ ان کی رپورٹس مکرم نعیم احمد ہاشمی صاحب صدر کمیٹی صد سالہ خلافت جوبلی ضلع اوکاڑہ نے بھجوائی ہیں۔ ان کو تاریخ کی ترتیب سے درج کیا جاتا ہے۔

22/GD

مورخہ 7 اپریل 2008ء کو 22/GD میں بعد نماز مغرب جلسہ یوم خلافت منایا گیا۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم مبشر احمد ظفر صاحب مربی سلسلہ نے ہجرت لندن اور حفاظت الٰہی کے موضوع پر، مکرم ارشاد احمد دانش صاحب مربی ضلع اوکاڑہ نے خلافت اور ہماری ذمہ داریاں کے عنوان پر اور مکرم رانا رحمان علی باسط صاحب نمائندہ امیر صاحب ضلع نے خلافت جوبلی کے تقاضے کے موضوع پر تقاریر کیں۔ حاضری 89 افراد تھی۔

میرک

جماعت احمدیہ میرک نے مورخہ 4 مئی 2008ء کو بعد نماز ظہر جلسہ یوم خلافت منایا۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم میاں غلام رسول صاحب صدر جماعت میرک، مکرم کرنل ظفر علی صاحب اور مکرم مبشر احمد ظفر صاحب مربی سلسلہ نے تقاریر کیں۔ حاضری 20 افراد تھی۔

ایل پلاٹ فوجیاں

جماعت احمدیہ ایل پلاٹ فوجیاں نے مورخہ 9 مئی 2008ء کو بعد نماز جمعہ جلسہ یوم خلافت منایا۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم وسیم احمد چوہدری صاحب معلم وقف جدید نے برکات خلافت کے موضوع پر، مکرم مبارک احمد صاحب ضلعی نمائندہ نے خلافت کی ضرورت و اہمیت کے موضوع پر اور مکرم منور احمد طارق صاحب صدر جماعت ایل پلاٹ فوجیاں نے جوبلی اور ہماری ذمہ داریاں کے موضوع پر تقریر کی۔ حاضری 59 افراد تھی۔

52/2L

جماعت 52/2L نے مورخہ 9 مئی 2008ء کو بعد نماز جمعہ جلسہ یوم خلافت کیا۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم طاہر سعید صاحب سیکرٹری اصلاح و ارشاد ضلع اوکاڑہ نے نظام وصیت کی برکات کے موضوع پر تقریر کی اس کے بعد مکرم ناصر احمد صاحب صدر جماعت 52/2L مکرم عبدالجلیل صاحب اور مکرم ظہیر احمد صاحب نے خلافت سے متعلقہ خلفاء سلسلہ کے اقتباسات سنائے۔ بعدازاں مکرم رضوان احمد طیب صاحب برکات خلافت کے موضوع پر تقریر کی۔ حاضری 87 افراد تھی۔

32/2R

جماعت احمدیہ 32/2R نے مورخہ 9 مئی 2008ء کو نماز جمعہ سے قبل جلسہ یوم خلافت منعقد کیا۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم رانا زاہد احمد صاحب قائد مجلس 32/2R مکرم رانا مسعود احمد صاحب صدر جماعت 32/2R اور مکرم عطاء الکریم صاحب نے خلافت کے موضوع پر خلفاء سلسلہ کے اقتباسات سنائے۔ بعدازاں مکرم محمد قاسم خان صاحب قائد ضلع اوکاڑہ نے خلافت کے موضوع پر اور مکرم ارشاد احمد دانش صاحب مربی ضلع اوکاڑہ نے سیرت خلفاء سلسلہ کے موضوع پر تقریر کی۔ حاضری 42 افراد تھی۔

36/2L

جماعت احمدیہ 36/2L نے مورخہ 11 مئی 2008ء کو جلسہ یوم خلافت منعقد کیا۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم محمد داؤد ناصر صاحب مربی سلسلہ، مکرم رضوان احمد طیب صاحب معلم وقف جدید، مکرم مقصود احمد صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ 36/2L، مکرم وحید احمد رفیق صاحب نمائندہ امیر صاحب ضلع اوکاڑہ اور مکرم ارشاد احمد دانش صاحب مربی ضلع اوکاڑہ نے تقاریر کیں۔ حاضری 32 افراد تھی۔

حویلی لکھا

جماعت احمدیہ حلقہ حویلی لکھا نے جلسہ یوم خلافت مورخہ 15 مئی 2008ء کو بمقام نامہ جنڈیکا منعقد کیا۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم میاں محمد یار صاحب، مکرم محمد آصف صاحب، مکرم انس احمد صاحب، مکرم محمد ایاز ناصر صاحب صدر جماعت حویلی لکھا، مکرم چوہدری نصیر الدین صاحب گجر نمائندہ امیر صاحب ضلع اوکاڑہ اور مکرم محمد داؤد ناصر صاحب مربی سلسلہ اوکاڑہ کینٹ نے تقاریر کیں۔ حاضری 31 افراد تھی۔

گوگیرہ

جماعت احمدیہ گوگیرہ نے مورخہ 16 مئی 2008ء کو جلسہ یوم خلافت منعقد کیا۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم میاں غلام مصطفی صاحب صدر جماعت گوگیرہ اور مکرم ارشاد احمد دانش صاحب مربی ضلع اوکاڑہ نے تقاریر کیں۔ حاضری 31 افراد تھی۔

35P

جماعت احمدیہ 35P نے مورخہ 16 مئی 2008ء کو جلسہ یوم خلافت منعقد کیا۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم ڈاکٹر مختار احمد صاحب صدر جماعت 35P، مکرم جمال ناصر صاحب، مکرم محمد داؤد ناصر صاحب مربی سلسلہ اور مکرم میاں محمد یار صاحب نمائندہ امیر صاحب ضلع اوکاڑہ نے تقاریر کیں۔ حاضری 29 افراد تھی۔

34GD

جماعت احمد 34GD ینگ پور نے مورخہ 16 مئی 2008ء کو جلسہ یوم خلافت منعقد کیا۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم میاں غلام مصطفی صاحب نمائندہ امیر صاحب ضلع نے خلافت کی اہمیت اور جوبلی کے تقاضے کے عنوان پر اور مکرم مبشر احمد ظفر صاحب مربی سلسلہ نے ہجرت لندن اور حفاظت الٰہی کے موضوع پر تقاریر کیں۔ حاضری 18 افراد تھی۔

اوکاڑہ کینٹ

جماعت احمدیہ اوکاڑہ کینٹ نے مورخہ 18 مئی 2008ء کو بعد نماز عصر جلسہ یوم خلافت منعقدہ کیا۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم مرزا محمد سلیم صاحب صدر جماعت اوکاڑہ کینٹ، مکرم محمد داؤد ناصر صاحب مربی سلسلہ اوکاڑہ کینٹ، مکرم ارشاد احمد دانش مربی ضلع اوکاڑہ اور مکرم رانا رحمان علی باسط صاحب نمائندہ امیر صاحب ضلع اوکاڑہ نے تقاریر کیں۔ حاضری 37 افراد تھی۔

بصیر پور

جماعت احمدیہ بصیر پور نے مورخہ 22 مئی 2008ء کو جلسہ یوم خلافت منعقد کیا۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم لطیف احمد صاحب صدر جماعت بصیر پور نے برکات خلافت کے عنوان پر، مکرم چوہدری نصیر الدین صاحب گجر نمائندہ امیر صاحب ضلع نے مقام خلافت کے عنوان پر اور مکرم محمد داؤد ناصر صاحب نے انوار خلافت کے عنوان پر تقاریر کیں۔ حاضری 9 افراد تھی۔

منڈی احمد آباد

جماعت احمدیہ منڈی احمد آباد نے مورخہ 23 مئی 2008ء کو جلسہ یوم خلافت منعقد کیا۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم چوہدری نصیر الدین گجر صاحب، مکرم جاوید احمد کھرل صاحب، مکرم طارق احمد صاحب، مکرم محمد داؤد ناصر صاحب مربی سلسلہ اور مکرم ڈاکٹر فہد طارق احمد صاحب نمائندہ امیر صاحب ضلع نے تقاریر کیں۔ حاضری 72 افراد تھی۔

اوکاڑہ شہر

جماعت احمدیہ اوکاڑہ شہر نے مورخہ 23 مئی 2008ء کو احمدیہ بیت الذکر اوکاڑہ میں جلسہ یوم خلافت مکرم حنیف احمد محمود صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم ڈاکٹر عامر محمود صاحب امیر ضلع اوکاڑہ نے افتتاحی خطاب کیا۔ بعدازاں مکرم ارشاد احمد دانش صاحب مربی ضلع اوکاڑہ نے خلافت احمدیہ اور ہماری ذمہ داریاں کے عنوان پر تقریر کی۔ اس کے بعد نظم پیش کی گئی اور بعدازاں مکرم میاں مظفر الحق صاحب نے خلافت خامسہ کا قیام اور خدائی تائیدیں کے عنوان پر تقریر کی۔ ایک اور نظم کے بعد محترم مہمان خصوصی نے خطاب فرمایا۔ حاضری 651 افراد تھی۔

تیاری جلسہ گاہ و ضیافت

خدا کے فضل کے ساتھ جماعتی روایات کے مطابق ہر جگہ جلسہ یوم خلافت جوش و خروش کے ساتھ منایا گیا۔ نماز تہجد باجماعت ادا کی گئی۔ جلسہ گاہوں کو مختلف بینرز، تصاویر، جھنڈیوں اور قمقموں سے سجایا گیا۔ وقار عمل کے ذریعہ سے صفائی کے علاوہ ضروری مرمت کر کے بیوت الذکر کو نہایت سادگی سے سجایا گیا۔ احباب و خواتین اور بچے صاف ستھرے اور بعض نئے کپڑوں میں ملبوس بڑی محبت سے ان جلسوں میں شریک ہوئے۔ جلسہ کے پروگراموں کو بڑے وقار سے سنا اور نئے جوش، جذبے اور ولولے سے نئی صدی کا آغاز کیا اور نئے عزم کے ساتھ اس میں جماعتی روایات کو قائم رکھتے ہوئے نمازوں اور قربانیوں اور اطاعت خلافت میں آگے سے آگے بڑھتے رہنے کا عہد کیا۔

ہر مقام جلسہ پر مقامی جماعتوں نے حسب توفیق بلکہ اس سے بڑھ کر مہمان نوازی کی۔ بچوں اور بڑوں میں شیرینی تقسیم کی گئی۔ پُرتکلف کھانے پکائے گئے اور اس خوشی کے موقع پر شایان شان طریق پر خوشی منائی گئی۔ مگر اس خوشی کے موقع پر بھی دینی تعلیمات کو پیش نظر رکھا گیا۔ اللہ تعالیٰ ان تمام مساعی کو قبول فرمائے اور ان جلسہ جات کے انعقاد میں تعاون کرنے والے ہر کارکن کو اجر عظیم سے نوازے اور خلافت کا سائبان ہمارے سروں پر سلامت رکھے اور ہمیں اطاعت کے تمام تقاضے پورے کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

(مرتبہ: ایم آر طاہر)

فتنوں سے بچاؤ

حضرت حذیفہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا انسان کو اس کے اہل و عیال اور ہمسایوں کی طرف سے بھی فتنہ پہنچتا ہے۔ جس کو نماز اور صدقہ اور امر بالمعروف اور نہی عن المنکر دور کر دیتے ہیں۔

(بخاری کتاب الزکوۃ باب الصدقۃ تکفر الخطیئۃ حدیث نمبر 1245)

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔

حسد نیکیوں کو اس طرح کھا جاتا ہے جیسے آگ ایندھن کو کھا جاتی ہے۔ اور صدقہ خطاؤں کو بجھا دیتا ہے جس طرح پانی آگ کو۔ اور نماز مومن کا نور ہے۔ اور روزہ آگ سے بچنے کے لئے ڈھال ہے۔

(سنن ابن ماجہ کتاب الزھد باب الحسد حدیث نمبر 4200)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 82733 میں امتہ الحئی

زوجہ ابرار احمد آرائیں قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نواب شاہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-3-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر اداشدہ بصورت طلائی زیور 5 تولے مالیتی اندازاً -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الحئی۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد کھرل مربی سلسلہ وصیت نمبر 28466۔ گواہ شد نمبر 2 ابرار احمد آرائیں خاوند موصیہ

مسل نمبر 82734 میں صفیہ

زوجہ احسان الحق قوم آرائیں پیشہ پنشنر عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نواب شاہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-3-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رقم گریجوئٹی -/300000 روپے (2) طلائی زیور 2 تولے مالیتی اندازاً -/40000 روپے (3) حق مہر اداشدہ -/1000 روپے (4) از ترکہ والدین ملی رقم -/265000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5175 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صفیہ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد کھرل مربی سلسلہ وصیت نمبر 28466 گواہ شد نمبر 2 احسان الحق خاوند موصیہ

مسل نمبر 82735 میں محمد اکرم بھٹی

ولد محمد شفیع (مرحوم) قوم بھٹی پیشہ کاروبار عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باندھی ضلع نواب شاہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-3-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 40 ایکڑ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ محمد اکرم۔ گواہ شد نمبر 1 بشیر اقبال ولد نذیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 معراج احمد ابڑو مربی سلسلہ ولد منظور احمد ابڑو

مسل نمبر 82736 میں طارق احمد

ولد چوہدری ناصر احمد ندیم قوم آرائیں پیشہ ٹیچر عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ ادریس باندھی ضلع نواب شاہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-3-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طارق احمد۔ گواہ شد نمبر 1 معراج احمد ابڑو مربی سلسلہ ولد منظور احمد ابڑو۔ گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد اٹھوال ولد خورشید احمد (مرحوم)

مسل نمبر 82737 میں سلیم یوسف

ولد چوہدری افتخار احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ محمد ادریس ضلع نواب شاہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-3-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سلیم یوسف۔ گواہ شد نمبر 1 معراج احمد ابڑو مربی سلسلہ ولد منظور احمد ابڑو۔ گواہ شد نمبر 2 محمد خان جوئیہ معلم سلسلہ ولد میاں محمد جوئیہ

مسل نمبر 82738 میں شریفاں بی بی

زوجہ نذیر احمد قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 78 سال بیعت 1946ء ساکن گوٹھ تھے خان ضلع خیر پور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-4-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم -/600000 روپے (2) مکان برقبہ 20 مرلہ واقع دارالصدر غربی لطیف ربوہ میں 1/8 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شریفاں بی بی گواہ شد نمبر 1 منور احمد ولد نذیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 قدرت اللہ کلس ولد محمد عبداللہ

مسل نمبر 82739 میں حافظ فرحان احمد

ولد حافظ عبدالحنان قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-4-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حافظ فرحان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 حافظ عبدالحنان والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 حافظ حماد احمد ولد حافظ عبدالحنان

مسل نمبر 82740 میں سدرہ مبارک

بنت مسعود احمد مبارک قوم ڈھلوں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-3-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سدرہ مبارک گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد مبارک والد موصیہ وصیت نمبر 40538 گواہ شد نمبر 2 محمد احمد ظفر ولد محمد عیسیٰ ظفر

مسل نمبر 82741 میں سید عطاء المنان

ولد سید لقمان شاہ قوم سید پیشہ تجارت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی القمر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-3-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سید عطاء المنان۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالستار بدر وصیت نمبر 20506۔ گواہ شد نمبر 2 سید لقمان شاہ والد موصی

مسل نمبر 82742 میں نور سحر

زوجہ سید عطاء المنان قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی القمر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-3-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے (2) طلائی زیور 430-254 گرام مالیتی -/447299 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نور سحر۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالستار بدر وصیت نمبر 20506۔ گواہ شد نمبر 2 سید لقمان شاہ ولد سید عبدالرحیم شاہ (مرحوم)

مسل نمبر 82743 میں سعدیہ لئیق

بنت لئیق احمد ناصر قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی القمر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 07-12-31 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی ٹاپس مالیتی -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سعدیہ لئیق۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد ناصر معلم سلسلہ وصیت نمبر 42203۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالستار بدر وصیت نمبر 20506

مسل نمبر 82744 میں عائشہ لئیق

بنت لئیق احمد ناصر قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی القمر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 07-12-31 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی ٹاپس مالیتی -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عائشہ لئیق۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد ناصر معلم سلسلہ وصیت نمبر 42203۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالستار بدر وصیت نمبر 20506

مسل نمبر 82745 میں شاہد جاوید

ولد محمد شریف قوم کاہلوں پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی القمر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-2-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 1/ ایکڑ 4 کنال 10 مرلے واقع چک نمبر 192 مراد حاصل پور اندازاً مالیتی -/400000 روپے (2) 4 مرلہ احاطہ واقع چک نمبر 192 مراد مالیتی اندازاً -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3935 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور بطور ٹھیکہ مبلغ -/12000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شاہد جاوید۔ گواہ شد نمبر 1 مدثر احمد ولد مبشر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 آصف مجید شیراز ولد عبدالمجید

مسل نمبر 82746 میں ماریہ احمد

بنت منور احمد ججہ قوم ججہ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-4-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی بالیاں مالیتی اندازاً -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔

ماریہ احمد۔گواہ شد نمبر 1 محمود احمد چوہدری وصیت نمبر 26750 گواہ شد نمبر 2 مباھل احمد محمود چوہدری وصیت نمبر 50308

مسل نمبر 82747 میں گل جان

ولد داؤد جان شہید قوم ھاشم پیشہ کاروبار عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 10 مرلہ رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/3000000 روپے (2) زرعی اراضی ساڑھے چھ ایکڑ نزد ربوہ قیمت خرید -/1600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3700 روپے ماہوار بصورت کرایہ مکان مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/100000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔گل جان۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد چوہدری وصیت نمبر 26750۔گواہ شد نمبر 2 چوہدری عبدالمنان وصیت نمبر 33628

مسل نمبر 82748 میں زاہدہ جان

زوجہ گل جان قوم اسماعیل خیل پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 10 مرلہ مکان واقع فیکٹری ایریا احمد مالیتی اندازاً -/1400000 روپے (2) حق مہر وصول شدہ -/10000 روپے (3) طلائی زیور 3 تولہ مالیتی اندازاً -/54000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ زاہدہ جان۔گواہ شد نمبر 1 محمود احمد چوہدری وصیت نمبر 26750 گواہ شد نمبر 2 چوہدری عبدالمنان وصیت نمبر 33628

مسل نمبر 82749 میں جمیلہ مشتاق

زوجہ مشتاق احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی انوار ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/10000 روپے (2) طلائی زیور 2 تولے اڑھائی ماشے اندازاً مالیتی -/44200 روپے (3) نقد رقم -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت ٹیوشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔جمیلہ مشتاق گواہ شد نمبر 1 حامد احمد عباسی وصیت نمبر 50386۔گواہ شد نمبر 2 لئیق احمد ناصر ولد مشتاق احمد ناصر

مسل نمبر 82750 میں صبا یاسمین

بنت مشتاق احمد قوم بھگت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی انوار ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور اندازاً مالیتی -/8000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔صبا یاسمین۔گواہ شد نمبر 1 حامد احمد عباسی وصیت نمبر 50386۔گواہ شد نمبر 2 لئیق احمد ناصر ولد مشتاق احمد ناصر

مسل نمبر 82751 میں لئیق احمد ناصر

ولد مشتاق احمد ناصر قوم بھگت راج پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی انوار ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔لئیق احمد ناصر۔گواہ شد نمبر 1 حامد احمد عباسی وصیت نمبر 50386۔گواہ شد نمبر 2 کامران انوار ولد انوار الحق

مسل نمبر 82752 میں قمر رضا

ولد چوہدری لال دین قوم گوجر پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ھُدیٰ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔قمر رضا۔گواہ شد نمبر 1 محمد عارف ولد محمد لطیف۔گواہ شد نمبر 2 محمد ذوالقرنین ولد محمد اعظم

مسل نمبر 82753 میں ثمرہ شاہد

زوجہ سید شاہد احمد قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ بصورت طلائی زیور 600-45 گرام مالیتی -/70680 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ثمرہ شاہد۔ گواہ شد نمبر 1 شاہد احمد منیر ولد سید منیر احمد۔گواہ شد نمبر 2 عبدالمطعی شاہد وصیت نمبر 43581

مسل نمبر 82754 میں بشیر احمد گوپے را

ولد چوہدری عمر دین قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 69 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 8/ایکڑ واقع چک نمبر 11L / 6 ساہیوال اندازاً مالیتی -/5000000 روپے (2) نقد رقم -/100000 روپے۔اس وقت مجھے بصورت ٹھیکہ زمین مبلغ -/80000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔بشیر احمد گوپے را۔ گواہ شد نمبر 1 مجید احمد ولد چوہدری غلام رسول۔گواہ شد نمبر 2 محمد الیاس منور ولد چوہدری محمد بوٹا

مسل نمبر 82755 میں سحر محمود باجوہ

ولد محمود احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شکور پارک ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی لاکٹ چین مالیتی -/10284 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔سحر محمود باجوہ۔گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر خواجہ وحید احمد ولد خواجہ محمد امین۔گواہ شد نمبر 2 محمد اشرف جَجہ ولد رحمت اللہ

مسل نمبر 72756 میں محمود احمد طاہر

ولد عبدالغفور قوم آرائیں پیشہ کارکن عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شکور پارک ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 21-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹر سائیکل اندازاً مالیتی -/25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4250 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمود احمد طاہر۔گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد سیفی مربی سلسلہ وصیت نمبر 50818۔گواہ شد نمبر 2 ظفر احمد ناصر ولد محمد خان

مسل نمبر 82757 میں امتہ الرحمٰن

زوجہ چوہدری اقبال احمد چٹھہ قوم چٹھہ پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 11 تولے اندازاً مالیتی -/200000 روپے (2) حق مہر ادا شدہ -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ امتہ الرحمٰن۔گواہ شد نمبر 1 محمد یونس بھٹی وصیت نمبر 20564 گواہ شد نمبر 2 ظفر اللہ وصیت نمبر 16257

مسل نمبر 82758 میں علی ناصر

ولد چوہدری ناصر احمد (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔علی ناصر۔گواہ شد نمبر 1 محمد یونس بھٹی وصیت نمبر 20564۔گواہ شد نمبر 2 ظفر اللہ وصیت نمبر 16257

مسل نمبر 82759 میں امتہ العزیز

زوجہ منور احمد جٹ مانگٹ قوم مانگٹ پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ پندرہ ایکڑ رقبہ واقع 93/T.D.A مالیتی اندازاً -/1000000 روپے کا حصہ (3 بھائیوں اور 2 بہنوں میں مشترکہ ہے) (2) طلائی زیور 8 تولے مالیتی اندازاً -/128000 روپے (3) حق مہر ادا شدہ -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔اور بطور ٹھیکہ مبلغ -/4000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ العزیز۔گواہ شد نمبر 1 منور احمد خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 خواجہ برکات احمد ولد عبدالرزاق

مسل نمبر 82760 میں رافعہ خان

بنت حمید احمد خان قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 3 گرام۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی

1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رافعہ خان۔ گواہ شد نمبر 1 حمید احمد خان والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 وحید احمد خان ولد حمید احمد خان

مسل نمبر 82761 میں محمد شریف

ولد عبدالرحمٰن قوم راجپوت پیشہ کشیدہ کاری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی ھادی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ مکان رہائشی مکان مالیتی -/1250000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کشیدہ کاری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد شریف۔ گواہ شد نمبر 1 محمد نعیم چھینہ ولد عبدالحمید چھینہ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالغفار شاہد وصیت نمبر 29662

مسل نمبر 82762 میں محمد ندیم

ولد عبدالحمید قوم چھینہ پیشہ مزدوری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی ھادی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7500 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد ندیم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد نعیم ولد عبدالحمید چھینہ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالغفار شاہد ولد ارشاد احمد

مسل نمبر 82763 میں راحیلہ احمد

زوجہ احمد بشیر قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 700-119 گرام مالیتی -/211869 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ راحیلہ احمد۔ گواہ شد نمبر 1 حافظ طارق احمد شہزاد وصیت نمبر 32301۔ گواہ شد نمبر 2 سلطان احمد شاہد مربی سلسلہ

مسل نمبر 82764 میں حمیرۃ البشریٰ

بنت محمد بشیر قوم گجر پیشہ ٹیچر عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حمیرۃ البشریٰ۔ گواہ شد نمبر 1 حافظ طارق احمد شہزاد ولد سلطان احمد شاہد۔ گواہ شد نمبر 2 سلطان احمد شاہد مربی سلسلہ ولد فضل احمد (مرحوم)

مسل نمبر 82765 میں امتہ السلام مرزا

زوجہ ملک دوست محمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) سلائی مشین -/1000 روپے (2) نقد رقم -/82000 روپے (3) رقم از فروخت زیور -/70000 روپے (4) موجود زیور مالیتی -/16000 روپے (5) حق مہر -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ السلام مرزا۔ گواہ شد نمبر 1 ماسٹر ظہور احمد ولد میاں اللہ بخش (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا عبدالرشید وصیت نمبر 13547

مسل نمبر 82766 میں انعم ریاض

بنت رانا محمد ریاض خاں قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/9800 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ انعم ریاض۔ گواہ شد نمبر 1 رانا محمد شریف ولد رانا سردار خاں (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا عبدالرشید وصیت نمبر 13547

مسل نمبر 82767 میں فرخ حمید

زوجہ رانا عبدالحمید قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/105000 روپے (2) حق مہر اداشدہ -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/970 روپے ماہوار بصورت منافع سیونگ سرٹیفکیٹ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فرخ حمید۔ گواہ شد نمبر 1 رانا محمد شریف ولد رانا سردار خاں (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا عبدالرشید وصیت نمبر 13547

مسل نمبر 82768 میں سائرہ عفت

بنت محمد ابراہیم قوم گھمن پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موبائل پرانا مالیتی -/650 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سائرہ عفت۔ گواہ شد نمبر 1 محمد خالد ولد شریف احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا عبدالرشید وصیت نمبر 13547

مسل نمبر 82769 میں مظفر احمد

ولد میاں بشیر احمد قوم سٹھو پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مظفر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد احمد بشیر ولد میاں بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد عادل ولد میاں بشیر احمد

مسل نمبر 82770 میں مرزا رفیق احمد عابد

ولد مرزا محمود احمد (مرحوم) قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-36 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4700 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مرزا رفیق احمد عابد۔ گواہ شد نمبر 1 ارشاد احمد خان وصیت نمبر 22962۔ گواہ شد نمبر 2 مقبول احمد خالد ولد محمد اسماعیل (مرحوم)

مسل نمبر 82771 میں شاہد محمود خاں

ولد ناصر محمود خاں (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ کارکن عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ 10 مرلہ مکان واقع دارالنصر شرقی ربوہ کا حصہ (جس میں ہم 3 بھائی حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شاہد محمود خاں۔ گواہ شد نمبر 1 نعمان احمد ولد مظفر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد صادق طیب وصیت نمبر 33618

مسل نمبر 82772 میں فرہاد احمد

ولد عبدالقدیر قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فرہاد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عدیل احمد وصیت نمبر 42178۔ گواہ شد نمبر 2 عمران احمد وصیت نمبر 37893

مسل نمبر 82773 میں محمود احمد

ولد نذیر احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ تجارت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ویگن اندازاً مالیتی -/160000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمود احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد صادق طیب وصیت نمبر 33618 گواہ شد نمبر 2 زین العابدین ولد منیر احمد

مسل نمبر 82774 میں زینت العین

بنت چوہدری غلام رسول مہر قوم بھٹی راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی نمبر 1 ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ زینت العین گواہ شد نمبر 1 حبیب احمد ولد مبارک احمد۔ گواہ شد نمبر 2 بشارت محمود احمد ولد غلام رسول مہر

مسل نمبر 82775 میں صائمہ اشرف

بنت سید محمد اشرف شاہ قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب

ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/8148 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صائمہ اشرف۔ گواہ شد نمبر 1 اقبال احمد ولد قدرت اللہ۔ گواہ شد نمبر 2 میاں ناصر احمد ولد میاں قربان حسین

مسل نمبر 82776 میں شذرۃ الذہب

بنت غلام سرور قوم جٹ کاہلوں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شذرۃ الذہب۔ گواہ شد نمبر 1 محمد خالد قمر ولد محمد عاشق۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر الدین ھمایوں ولد لعل دین صدیقی

مسل نمبر 82777 میں ارم بشیر

بنت بشیر احمد بلوچ قوم چانڈیہ بلوچ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ دارالشکر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ارم بشیر۔ گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد بلوچ والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 میاں عبدالشکور یاسر ولد میاں عبدالحق (مرحوم)

مسل نمبر 82778 میں سیدہ امتہ لقیوم ظفر

زوجہ سید عبدالمالک ظفر قوم سید پیشہ پنشنر عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ دارالشکر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/2000 روپے (2) طلائی زیور 34-200 گرام مالیتی -/48000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سیدہ امتہ القیوم ظفر۔ گواہ شد نمبر 1 سید عبدالمالک ظفر خاوند موصیہ وصیت نمبر 64692 گواہ شد نمبر 2 سید عطاء الحیٔ قمر وصیت نمبر 42221

مسل نمبر 82779 میں سائرہ مبشر

بنت صادق علی قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ دارالشکر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/12915 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ...... روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سائرہ مبشرہ۔ گواہ شد نمبر 1 زاہد احمد ولد صادق علی۔ گواہ شد نمبر 2 میاں عبدالشکور یاسر ولد میاں عبدالحق (مرحوم)

مسل نمبر 82780 میں ذکاء اللہ

ولد غلام قادر شہید قوم راجپوت پیشہ کارکن عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیوت الحمد کالونی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ ذکاء اللہ۔ گواہ شد نمبر 1 یاسین تبسم وصیت نمبر 33922 گواہ شد نمبر 2 حکیم محمود احمد طالب وصیت نمبر 28555

مسل نمبر 82781 میں نصیر احمد

ولد منور احمد (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیوت الحمد کالونی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ترکہ والد 2/ ایکڑ زمین زرعی کا حصہ (خاکسار اور تین بہنیں حصہ دار ہیں) اس وقت مجھے مبلغ -/7185 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نصیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد یاسین تبسم وصیت نمبر 33922۔ گواہ شد نمبر 2 حکیم محمود احمد طالب وصیت نمبر 28555

مسل نمبر میں 82782 حذیفہ شوکت

بنت شوکت علی قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی طاہر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 13-200 گرام مالیتی -/23100 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حذیفہ شوکت۔ گواہ شد نمبر 1 شوکت علی والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 ملک محمد محسن سلیم ولد ملک محمد اسحٰق

مسل نمبر 82783 میں حسنہ شوکت

بنت شوکت علی قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 7-200 گرام مالیتی -/12250 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حسنہ شوکت۔ گواہ شد نمبر 1 شوکت علی والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 ملک محمد محسن سلیم ولد ملک محمد اسحٰق

مسل نمبر 82784 میں طاہر احمد

ولد شریف احمد قوم نیازی پیشہ کاروبار عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن غربی سعادت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طاہر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سلیم الدین احمد وصیت نمبر 22869۔ گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد دلاور وصیت نمبر 33721

مسل نمبر 82785 میں عالیہ طاہر

زوجہ طاہر احمد قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن غربی سعادت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی کانٹے بوزن 1 تولہ مالیتی اندازاً -/20000 روپے (2) حق مہر -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عالیہ طاہر۔ گواہ شد نمبر 1 سلیم الدین احمد وصیت نمبر 22869۔ گواہ شد نمبر 2 عطاء الحیٔ کامران وصیت نمبر 37907

مسل نمبر 82786 میں ڈاکٹر شہزادہ کلیم احمد

ولد محمد اکرم قوم جٹ کھرل پیشہ کارکن عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4660 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ڈاکٹر شہزادہ کلیم احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر خلیل احمد طاہر ولد حمید احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمود نواز کاشف ولد محمد اسحٰق

مسل نمبر 82787 میں مرزا رفیق احمد

ولد مرزا محمد شریف قوم مغل پیشہ ٹھیکیداری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ مکان (جگہ بیوی کی ہے) صرف تعمیر کی قیمت مالیتی -/2000000 روپے (2) موٹر سائیکل اندازاً مالیتی -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ٹھیکیداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مرزا رفیق احمد۔ گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد عارف ولد رشید احمد۔ گواہ شد نمبر 2 طیب احمد ولد مرزا رفیق احمد

مسل نمبر 82788 میں رخسانہ کوثر

زوجہ مرزا رفیق احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/6000 روپے (2) طلائی زیور 28-430 گرام مالیتی -/50000 روپے (3) 5 مرلہ پلاٹ (جس پر مکان خاوند نے تعمیر کیا ہے) اندازاً مالیتی -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رخسانہ کوثر۔ گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد عارف وصیت نمبر 33077۔ گواہ شد نمبر 2 طیب احمد ولد مرزا رفیق احمد

مسل نمبر 82789 میں عبدالعزیز

ولد اللہ بخش قوم قریشی ہاشمی پیشہ کارکن عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد سلطان ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 10 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4977 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالعزیز۔ گواہ شد نمبر 1 مدثر احمد بھنڈر ولد مبشر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عزیز اللہ ولد سلطان احمد (مرحوم)

پانی ضائع مت کریں

خلافت احمدیہ صدسالہ جوبلی 1908ء۔2008ء

نصیر آباد رحمٰن ربوہ میں یوم خلافت کے پروگرام

محض خدا تعالیٰ کے فضل و احسان کے ساتھ محلّہ نصیر آباد رحمٰن ربوہ کو خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی 2008ء کی تقریبات کے سلسلہ میں ماہ مئی میں مختلف علمی و ورزشی مقابلہ جات اور تربیتی پروگرامز کے انعقاد کی توفیق ملی۔

ان پروگرامز کا آغاز 10 مئی 2008ء کو باجماعت نماز تہجد اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں دعائیہ فیکس سے ہوا۔ تربیتی پروگرامز میں 10 مئی کے علاوہ مورخہ 26,25 اور 27 مئی کو باجماعت نماز تہجد کا اہتمام کیا گیا نیز ان ایام میں بعد نماز فجر خلافت کے موضوع پر درس دیئے گئے۔ اسی طرح 16 اور 23 مئی کے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطبات جمعہ اور 27 مئی کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا لندن سے خطاب اجتماعی انتظام کے تحت محلّہ کی بیت الذکر ''بیت الرحمٰن'' میں سنا گیا اور بعد از خطاب حضور انور احباب جماعت میں مٹھائی تقسیم کی گئی۔ اسی روز صبح کے وقت خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی کے جشن تشکر کی خوشی میں صدقہ کے طور پر ایک بکرے کی قربانی کی گئی۔

خلافت کی اہمیت کو اجاگر کرنے کے لئے دو اجلاس عام منعقد کئے گئے جن میں سے ایک اجلاس میں خدام نے بھرپور تیاری کے ساتھ خلفائے احمدیت کی سیرت کے مختلف پہلو بیان کئے۔ ان اجلاسات کے مہمان خصوصی بالترتیب مکرم چوہدری اللہ بخش صادق صاحب صدر عمومی ربوہ اور مکرم حنیف احمد محمود صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ تھے۔

خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی کی تقریبات کے تسلسل میں انصار، خدام اور اطفال کے علمی و ورزشی مقابلہ جات کروائے گئے۔ علمی مقابلہ جات میں تلاوت و نظم، تقریر، حفظ ادعیہ، کوئز، دعوت الی الصلوٰۃ اور مطالعہ کتب وغیرہ شامل تھے۔ ان تمام مقابلہ جات کا نصاب خلافت سلسلہ تھا۔ جبکہ ورزشی مقابلہ جات میں کرکٹ، سائیکل ریس، سلو سائیکلنگ، دوڑ، رسہ کشی میوزیکل چیئر اور روک دوڑ وغیرہ کروائے گئے۔

مورخہ 28 مئی 2008ء کو محلّہ کی بیت الذکر اور گھروں کو خوبصورتی سے سجایا گیا، جھنڈیاں لگائی گئیں محلّہ کے گلی کوچوں اور ماحول کو وقار عمل کے ذریعہ صاف کیا گیا اور رات کو دیئے جلا کر چراغاں کیا گیا۔ محلّہ کے ہر گھر پر چراغاں کیا گیا۔ چھوٹوں بڑوں سب نے خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی کا جشن منایا۔

مورخہ 31 مئی 2008ء کو ان پروگرامز کی اختتامی تقریب ''جلسہ یوم خلافت و تقریب تقسیم انعامات'' نماز مغرب وعشاء کے بعد محلّہ کی بیت الذکر ''بیت الرحمٰن'' میں منعقد ہوئی۔

بیت الذکر میں محراب کے باہر 8x10 فٹ کی خوبصورت فلیکس شیٹ لگائی گئی تھی جس پر خلافت جوبلی کا لوگو (Logo)، الہامات حضرت مسیح موعود اور منارۃ المسیح بنایا گیا جبکہ بیک گراؤنڈ میں بیت اقصیٰ قادیان کا منظر پیش کیا گیا تھا۔ بیت الذکر کی دیواروں پر خوبصورت رنگ برنگے بینرز آویزاں تھے جن پر خلافت احمدیہ کے بارے میں حضرت مسیح موعود اور خلفاء سلسلہ کی تحریرات درج تھیں۔

اس تقریب کے مہمان خصوصی محترم ملک منور احمد جاوید صاحب نائب ناظر ضیافت تھے۔ تلاوت اور نظم کے بعد محترم چوہدری وسیم احمد صاحب صدر محلّہ نے خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی کے سلسلہ میں منعقد کئے جانے والے تمام پروگرامز سے متعلق رپورٹ پیش کی۔ اس کے بعد محترم مہمان خصوصی نے خطاب کیا۔ جس میں انہوں نے خلافت کی برکات اور بزرگان سلسلہ کے ایمان افروز واقعات بیان فرمائے۔ خطاب کے بعد محترم مہمان خصوصی نے علمی و ورزشی مقابلہ جات میں اعزاز پانے والے انصار، خدام اور اطفال میں انعامات تقسیم کئے۔

اجتماعی دعا کے ساتھ یہ جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

دعا کے بعد خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی کی خوشی میں احباب کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا۔ جس کا انتظام بیت الذکر کے قریب پلاٹ میں کیا گیا تھا اس پلاٹ کو خوبصورت لائٹنگ سے سجایا گیا تھا۔ جہاں مہمان خصوصی، دیگر مہمانان و اہالیان محلّہ انصار، خدام اور اطفال کے کھانے کا انتظام تھا۔ جبکہ خواتین اور چھوٹے بچے، بچیوں کے لئے گھروں میں کھانا بھجوایا گیا۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو خلافت احمدیہ کی نعمت عظمیٰ سے ہمیشہ وابستہ رکھے اور اطاعت و وفا کا تعلق قائم کرنے اور ہماری آئندہ نسلوں کو بھی اس بابرکت نعمت سے فیضیاب ہوتے رہنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(رپورٹ: منیر احمد رشید)

درخواست دعا

❁ مکرم سید ندیم مقبول صاحب دار الرحمت غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے والد مکرم سید مقبول احمد صاحب کو فالج کا حملہ ہوا ہے۔ ڈاکٹرز ہسپتال لاہور میں I.C.U میں داخل ہیں۔ طبیعت پہلے سے بہتر ہے احباب جماعت سے ان کی صحت کاملہ وعاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

جلسہ یوم خلافت و تقریب تقسیم انعامات

مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ

خدا تعالیٰ کے فضل کے ساتھ مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ کو مورخہ 5 جون 2008ء کو ایوان محمود ہال ربوہ میں رات 9 بجے جلسہ یوم خلافت اور تقریب تقسیم انعامات سہ ماہی دوم سال 08-2007ء منعقد کرنے کی توفیق ملی۔

اس تقریب میں ربوہ کے مختلف محلّہ جات سے ایک ہزار سے زائد خدام نے شرکت کی۔ تقریب کے مہمان خصوصی محترم اسفندیار منیب صاحب نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان تھے۔

تلاوت، عہد اور نظم کے بعد مکرم محمد ماجد اقبال صاحب نائب مہتمم مقامی ربوہ نے سہ ماہی کی کارگزاری رپورٹ پیش کی جس میں انہوں نے بتایا کہ سہ ماہی کے دوران جلسہ یوم مصلح موعود اور جلسہ یوم مسیح موعود منعقد کروایا گیا جس میں بالترتیب 1100 اور 1700 خدام نے شرکت کی۔ ربوہ کے خدام کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ مجلس مقامی ربوہ کے کمانے والے 50 فیصد سے زائد خدام نظام وصیت میں شامل ہو چکے ہیں۔ کل موصیان کی تعداد 3900 ہے جبکہ کئی سو وصیتیں زیر کارروائی ہیں۔

اس کے علاوہ آل ربوہ صنعتی نمائش و کیمپنگ بسلسلہ خلافت احمدیہ جوبلی کروائی گئی۔ 8 ہزار سے زائد احباب وخواتین اس سے لطف اندوز ہوئے۔ اس سہ ماہی میں ربوہ میں ایک ہزار پندرہ وقار عمل ہوئے جن میں 4 ہزار سے زائد پودے شجر کاری کے تحت لگائے گئے اور دوران وقار عمل کانٹے دار جھاڑیوں کے خاتمہ، شجر کاری اور راستوں کی درستگی کے حوالہ سے خصوصی طور پر کوشش کی جاتی رہی۔

رپورٹ کے بعد محترم مہمان خصوصی نے دوران سہ ماہی کارکردگی میں پوزیشنز حاصل کرنے والے خدام میں انعامات تقسیم کئے۔ اس سہ ماہی میں حلقہ جات کی سطح پر دار الصدر جنوبی نے اول، بیوت الحمد دوم اور حلقہ نصیر آباد غالب نے سوم پوزیشن حاصل کی۔ تقسیم انعامات کے بعد مہمان خصوصی نے خطاب کیا جس میں انہوں نے خلافت کی اہمیت اور برکات بیان کیں اور خدام کو خلافت کے ساتھ سچی وابستگی اور اطاعت و وفا کے نمونے دکھانے کی تلقین کی۔

اختتامی دعا سے قبل مکرم خواجہ سعادت احمد صاحب مہتمم مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ نے مہمان خصوصی و دیگر معزز مہمانان کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ سہ ماہی تقریب منعقد کرنے کا مقصد خدام الاحمدیہ میں مسابقت کی روح پیدا کرنا ہے۔ اللہ تعالیٰ خدام کو جذبے کے ساتھ ایک دوسرے سے بڑھ کر خدمت دین کی توفیق فرماتا چلا جائے۔ اختتامی دعا محترم مہمان خصوصی نے کروائی جس کے ساتھ یہ سہ ماہی تقریب اختتام پذیر ہوئی۔ دعا کے بعد تمام شرکاء میں صد سالہ جوبلی کی خوشی میں شیرینی تقسیم کی گئی اور مہمانان کی خدمت میں عشائیہ دیا گیا۔

دنیا کا پہلا کمرشل کمپیوٹر

14 جون 1951ء کو امریکہ کے دو انجینئروں ''جان ایگرٹ'' (John Eckert) اور ''جان ماچلی'' (Mauchly) نے دنیا کا پہلا کمرشل کمپیوٹر تیار کیا۔ انہوں نے اس کمپیوٹر کو (Univac) کا نام دیا۔ یہ مخف تھا ''یونیورسل آٹو میٹک'' کا۔ یہ کمپیوٹر ایک سیکنڈ میں 7200 حروف پڑھ سکتا تھا۔ دونوں نے یہ کمپیوٹر فلاڈلفیا کے محکمہ مردم شماری کے لئے تیار کیا تھا کیونکہ انہیں لاتعداد اعداد وشمار کو چلانے کے لئے ایسی ہی تیز رفتار مشین کی ضرورت تھی۔

ہاتھ سے کام کرنا ہمارا طرہ امتیاز ہونا چاہئے

❁ حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

اپنے ہاتھ سے کام کرنا یہ ہمارا طرہ امتیاز ہونا چاہئے۔ جیسے بعض قومیں اپنے اندر بعض خصوصیتیں پیدا کر لیتی ہیں۔ وہ قومیں جو سمندر کے کنارے پر رہتی ہیں۔ وہ نیوی میں بڑی خوشی سے بھرتی ہوتی ہیں۔ لیکن اگر انفنٹری میں بھرتی ہونے کے لئے کہا جائے تو اس کے لئے ہرگز تیار نہیں ہوں گے۔ اور اگر پنجاب کے لوگوں کو نیوی میں بھرتی ہونے کے لئے کہا جائے تو وہ اس سے بھاگتے ہیں۔ لیکن انفنٹری میں خوشی سے بھرتی ہوتے ہیں۔ یہ صرف عادت کی بات ہے۔ پس ہمارے خدام کو یہ ذہنیت اپنے اندر پیدا کرنی چاہئے کہ یہ مشینوں کا زمانہ ہے اور آئندہ زندگی میں وہ مشینوں پر کام کریں گے اگر کارخانوں میں کام نہ کر سکو تو ابتداء میں لڑکوں میں ان کھیلوں کا ہی رواج ڈالو جن میں لوہے کے پرزوں سے مشینیں بنانی سکھائی جاتی ہیں۔ مثلاً لوہے کے ٹکڑے ملا کر چھوٹے چھوٹے ہل بناتے ہیں۔ پنگھوڑے، ریلیں اور ایسی بعض اور چیزیں تیار کی جاتی ہیں۔ ایسی کھیلوں سے یہ فائدہ ہو گا کہ بچوں کے ذہن انجینئرنگ کی طرف مائل ہوں گے۔''

(مرسلہ: نظارت امور عامہ)

گمشدہ طلائی انگوٹھی

❁ مورخہ 8 جون 2008ء کو ایک طلائی انگوٹھی فضل عمر ہسپتال ربوہ میں گر گئی ہے۔ اگر کسی صاحب کو ملے تو براہ کرم دفتر صدر عمومی میں جمع کروا دیں۔

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

❁ مکرم نعیم احمد صاحب اٹھوال نمائندہ مینیجر الفضل برائے توسیع اشاعت چندہ جات، بقایا جات کی وصولی اور الفضل میں اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں ضلع سرگودھا کے دورہ پر ہیں۔ تمام احباب جماعت سے تعاون کی بھرپور درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

مکرم سعید طاہر صاحب

مالٹا میں وقف عارضی

دسمبر 2007ء میں خاکسار اپنے ذاتی کاروباری دورے کے سلسلہ میں مالٹا کے ملک میں مقیم تھا۔ خاکسار نے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں 4 تا 19 جنوری 2008ء مالٹا میں وقف عارضی کی درخواست کی۔

مورخہ 2 جنوری 2008ء کو حضور انور کی طرف سے منظوری کی چٹھی موصول ہوئی جس میں خاکسار کو مکرم مربی صاحب مالٹا سے رابطہ کی ہدایت کی گئی۔ اسی دن مکرم لئیق احمد عاطف صاحب مربی سلسلہ مالٹا نے خاکسار کو فون کر کے مشن ہاؤس بلایا۔

چنانچہ خاکسار نے 3 جنوری کو Ta,sbiex کے علاقہ میں واقع احمدیہ مشن ہاؤس میں مکرم مربی صاحب مالٹا سے ملاقات کی اور نماز ظہر و عصر مشن ہاؤس میں ادا کیں۔ مکرم مربی صاحب نے مقامی افراد سے رابطہ کے علاوہ Msida شہر جہاں ایک اپارٹمنٹ میں تین احمدی احباب قیام پذیر ہیں روزانہ نماز عشاء پڑھانے کے لئے خاکسار کو ہدایت کی خاکسار حسب ہدایت Msida میں جا کر نماز عشاء پڑھاتا رہا اس دوران دو غیر از جماعت پاکستانی دوستوں نے بھی متعدد بار خاکسار کی امامت میں نماز عشاء ادا کی۔

خاکسار نے احمدی احباب کو صد سالہ جوبلی کی دعائیں اور درود شریف بکثرت پڑھنے نیز خلافت سے وابستہ رہنے کی طرف توجہ دلائی۔ مکرم مربی صاحب بھی اکثر Msida تشریف لاتے تھے جہاں نماز پڑھانے کے علاوہ زریں ہدایات سے نوازتے رہے۔ مورخہ 12 جنوری کو مجلس سوال و جواب ہوئی ۔ جو تقریباً 5 گھنٹے جاری رہی۔ مربی صاحب کے ساتھ خاکسار بھی سوالوں کا جواب دیتا رہا 13 جنوری کو دوپہر کے کھانے کے دوران بھی دعوت الی اللہ کا سلسلہ جاری رہا۔

دوران قیام مالٹا خاکسار کا 4 مقامی کاروباری احباب سے رابطہ رہا یہ چاروں مذہباً رومن کیتھولک عیسائی ہیں ان کو وقتاً فوقتاً احمدیت کا تعارف کروایا گیا نیز جب جماعت احمدیہ کا عالمگیر پیغام Love For All Hatred for None بتایا گیا تو مسٹر Adriano بے ساختہ بول اٹھے یہ تعلیم بائبل سے مطابقت رکھتی ہے اس لئے ضرور خدا کی طرف سے ہے۔ اسی طرح دو صومالیئن کو بھی دعوت الی اللہ کی گئی۔

مالٹا چار لاکھ کی آبادی پر مشتمل ملک ہے اکثریت رومن کیتھولک عیسائی ہیں مقامی ریکارڈ کے مطابق رجسٹرڈ مسلمانوں کی تعداد لگ بھگ دو ہزار ہے۔ زبان عملی طور پر انگریزی ہے۔ تاہم Maltese بھی بولی جاتی ہے جس میں بہت سے عربی الفاظ ملتے ہیں۔

☆☆☆

خبریں

مہمند ایجنسی کا واقعہ سہ فریقی کمیشن میں اٹھانے کا فیصلہ

قومی سلامتی سے متعلق اداروں کے اہم اجلاس میں مہمند ایجنسی کے واقعہ کے محرکات کا جائزہ لینے سمیت نیٹو فورسز کے حملے کو سہ فریقی کمیشن میں اٹھانے کا فیصلہ کیا گیا ہے جبکہ نیٹو فورسز کی جارحیت اور جانی نقصان کے بارے رپورٹ صدر مشرف اور وزیراعظم یوسف رضا گیلانی کو بھجوادی گئی ہے۔ عسکری ذرائع کے مطابق اجلاس میں امریکہ کی جانب سے پاکستانی حدود کی خلاف ورزی کا سخت نوٹس جبکہ بھاری جانی نقصان پر سخت رنج و غم کا اظہار کیا گیا اور فیصلہ کیا کہ اگر اس قسم کے واقعات بند نہ ہوئے تو پاکستان دہشت گردی کے خلاف جنگ میں اتحادی فورسز سے تعاون پر نظر ثانی کر سکتا ہے۔

غریب کے گھروں اور زمینوں کی نیلامی بند

وفاقی وزیر خزانہ سید نوید قمر نے کہا کہ بجٹ 2008-09ء میں غریبوں کو نہیں بھولے، معیشت میں استحکام کے پیپلز پارٹی کے منشور پر عملدرآمد کریں گے، مختلف شعبوں میں سبسڈی کم کی جائے گی، یکم جولائی سے گیس اور بجلی کے نئے نرخ بتانا ابھی مشکل ہے، ایچ بی ایف سی اور زرعی ترقیاتی بینک سے چھوٹے قرضوں کا جائزہ لے رہے ہیں، غریبوں کے گھروں اور زمینوں کی نیلامی فوری طور پر روک دی ہے، ترقی کے عمل کو جاری رکھنے کے لئے گزشتہ دور کی پالیسیوں کو تبدیل نہیں کیا گیا۔

محلات اور پلازے بنانے والے قبضہ گروپوں کو سخت سزا دی جائے گی

وزیراعلیٰ پنجاب میاں شہباز شریف نے ڈیرہ غازی خان کے سرکٹ ہاؤس میں معززین، ناظمین اور ورکرز سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ماضی میں قبضہ گروپوں کو بہت فروغ ملا ہے اور جن گروپوں نے بڑے بڑے پلازے اور محلات بنائے، انہیں قرار واقعی سزا دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ لانگ مارچ وکلاء کا آئینی حق ہے تاہم وکلاء کے لانگ مارچ کی آڑ میں جمہوریت کو نقصان نہیں پہنچانے دیا جائے گا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ ججوں کی تعداد میں اضافے کی حمایت کا فیصلہ پارلیمانی پارٹی کے اجلاس میں مشاورت سے کیا جائے گا۔

پاکستان میں 2007ء کے دوران خودکش حملوں میں 400 افراد جاں بحق ہوئے

پاکستان میں 2007ء کے دوران سرکاری اور فوجی تنصیبات پر خودکش حملوں میں کم از کم 400 افراد جاں بحق ہوئے جبکہ سال کے دوران مختلف مقدمات میں 310 افراد کو سزائے موت سنائی گئی اور 135 کو تختہ دار پر لٹکایا گیا' معزول چیف جسٹس نے 400 لاپتہ میں سے ایک سو کے بارے میں پتہ لگایا۔ یہ اعداد و شمار ایمنسٹی انٹرنیشنل نے اپنی سالانہ رپورٹ میں پیش کئے ہیں جو پاکستان میں انسانی حقوق کی صورتحال کے حوالے سے جاری کی گئی ہے۔

(روزنامہ جنگ 29 مئی 2008ء)

امریکی بچوں کے کینسر میں مبتلا ہونے کی شرح میں اضافہ

امریکہ کی شمالی ریاستوں میں کمسن بچوں کے کینسر میں مبتلا ہونے کی شرح جنوبی ریاستوں کے مقابلہ میں کہیں زیادہ ہے۔ یہ حیرت انگیز انکشاف امریکہ بھر میں بچوں کے کینسر میں مبتلا ہونے کے حوالہ سے ایک مطالعاتی رپورٹ میں کیا گیا۔ رپورٹ کے مطابق امریکہ میں کمسن بچوں کے کینسر میں مبتلا ہونے کی اوسط شرح 166 فی دس لاکھ ہے۔ امریکہ کی شمال مشرقی ریاستوں میں یہ شرح بلند ترین سطح 179 فی دس لاکھ تک پہنچ گئی ہے جبکہ جنوبی ریاستوں میں یہ شرح 159 فی دس لاکھ ہے۔ ماہرین کے مطابق اس فرق کی اصل وجہ جاننے کیلئے تحقیق جاری ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 14 جون

طلوع فجر	4:20
طلوع آفتاب	6:59
زوال آفتاب	1:09
غروب آفتاب	8:18

بادی بواسیر کیلئے
تریاق بواسیر
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434

ربوہ آئی کلینک
برائے رابطہ فون نمبر: 047-6214414
047-6211707-0301-7972878

ارشد بھٹی پراپرٹی ایجنسی
ربوہ اور ربوہ کے گردونواح میں پلاٹ مکان زرعی وسکنی زمین خرید وفروخت کی با اعتماد ایجنسی
بلال مارکیٹ بالمقابل ریلوے لائن ربوہ فون دفتر: 6212764
گھر: 6211379 موبائل 0300-7715840

PC Globe International
Deals' in new and use Computers, Monitors, Printers, UPS and Acessories
w... House: 4 College Block Allama Iqbal Town Lahore pakistan
042-7831106 Eamil:bajwa@onetel.com

Shaheen
●Printing
●Packaging
●Adcertising
Ch. Abdul Razzaq
Chief Executive
19_B Shama Plaza,
72-Ferozepur Road Lahore
Ph:7569172 Mob:0300-8469172,03224563039

Rehman Rubber Rollers & Engineering Works
Manufacturers:
Paper, Chip Board and Tanneries Rolls
Marketing Managing Director:
Habeeb-ue-Rehman 0300-4113059
Qurashi Street (Raftar Goods Wali)
Akram Park, Band Road Lahore.
PH:7146613,7142340
Mobile: 0300-4113059,0345-4039635

FD-10

خوشخبری
جلسہ سالانہ U.K اور دیگر ممالک میں وزٹ اور سٹڈی ویزہ کی معلومات کیلئے تشریف لائیں
جرمن زبان سیکھیں لاہور میں رہائش کی سہولت ہے
Manshad Ahmad
042-6113266,0321-4015667
27-C Faisal Town Lahore

W.B
پروپرائٹر: وقار احمد مغل
Waqar Brothers Engineering Works
Corbide Daies Corbide parts
Silver Brose instruments.
Shop No.4 Shaheen Market Madni Road new Dhurm pura Mustfa Abad Lahore mob:0300-9428050

APPLIED SYSTEMS
Engineers, Indenters & Contractors
Working a step ahead in environmental and services Sector
●Geomembrane & Geotextile
●Supply & installation of Internal & External Electrification of all type
●Mechanical Projects.
●Incinerators, Disinfection of Hospitals, Hotels & Resturants.
● Water & Wastewater Treatment Plants
●Municipal & Industrial Solid Waste Landfills
● Erection of Grid Stations
● Construction Machinery
● Generators New & Used.
546-D1-V,Township,Lahore Pakistan PH# +92-42-5124399
Fax# +92-42-5883464 Cell#+ 92-300-8425987,+92-301-4433402
Email:appsys@wol.net.pk www.appliedsystems.com.pk